اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

فضائل نماز
اور
وعیدات بے نماز

نیا ایڈیشن

مؤلف

وزیر احمد باروی

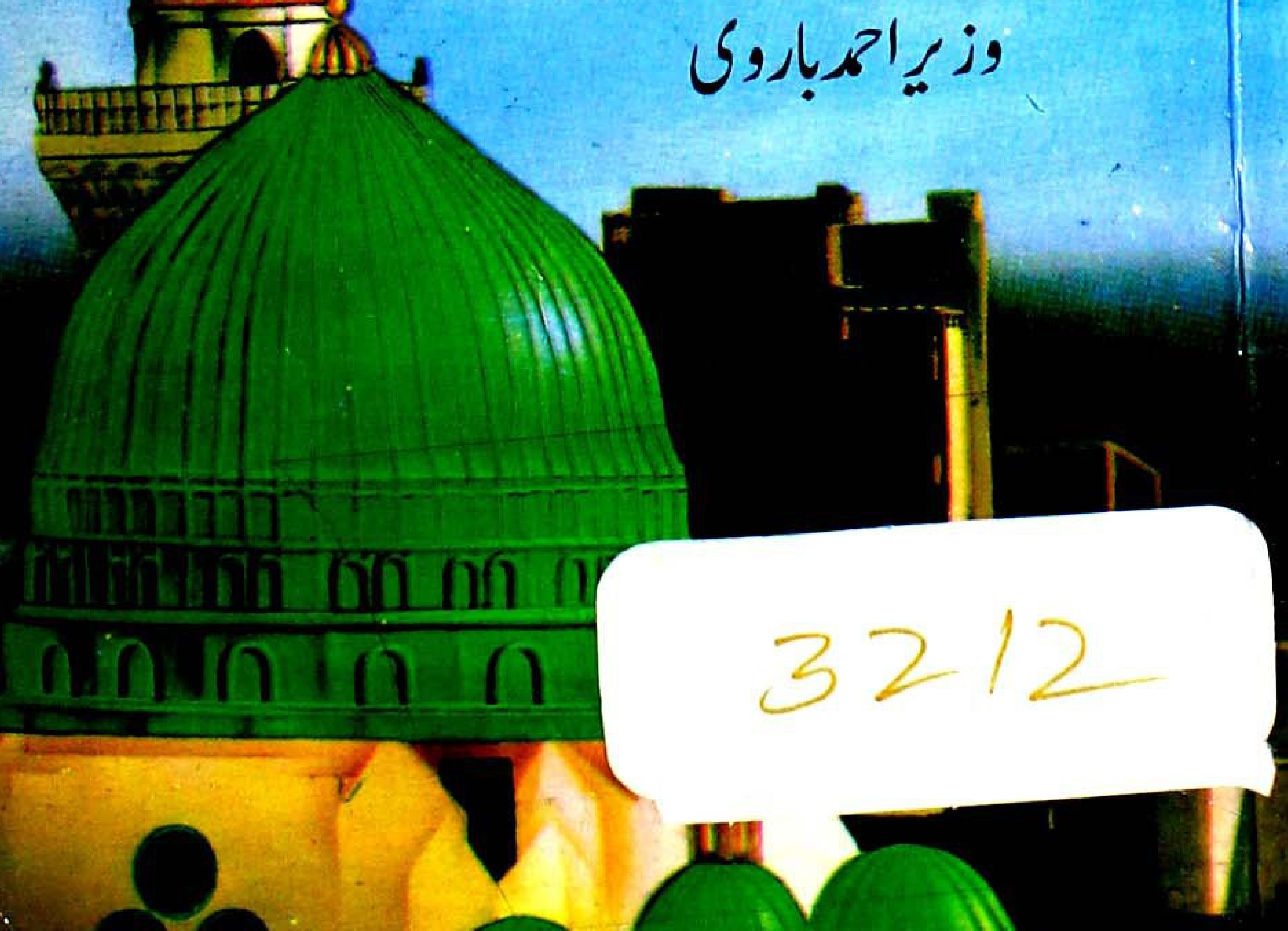

3212

Marfat.com

3212

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن واحادیث و آثار وارشادات و
واقعات سلف رحمہم اللہ کی روشنی میں

فضائل نماز
اور
وعیدات بے نماز

نیا ایڈیشن

مؤلف

وزیر احمد باروی

ناشر

مقصود پبلشرز سرور مارکیٹ پہلی منزل چوک اردو بازار، لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق کتاب حق ناشر محفوظ ہیں

86349

نام کتاب فضائل نماز اور وعیدات بے نماز

مولف وزیر احمد باروی دار العلوم بارویہ رضویہ نقشبندیہ فتح پور ضلع لیہ

کتابت محمد افضل چٹھہ

ناشر مقصود احمد شرقپوری

مطبع برکت پرنٹنگ پریس، لاہور

سن اشاعت ستمبر 2000ء

ہدیہ -/25 روپے

Marfat.com

3212

انتساب

پیر طریقت رہبر شریعت نگینہ خاتم ہدایت محی السنّت قامع البدعت

چشم وچراغ پیر بارو (رحمتہ اللہ علیہ) حضرت **خواجہ فقیر محمد** الحسنی الباروی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ دربار پیر بارو شریف رحمتہ اللہ علیہ ضلع لیہ صوبہ پنجاب

گر قبول افتد زہے عزو شرف

وزیر احمد باروی

Marfat.com

فہرست

☆ تقریظ از محمد عبدالحکیم شرف قادری 6

☆ حرف اولیں 7

☆ اہمیت و فضیلت نماز 9

☆ اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو 20

☆ مساجد کی طرف چل کر آنے کی اہمیت 21

☆ سات اشخاص کے لیے روز محشر سایہ رحمت 23

☆ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے 24

☆ اول وقت میں نماز پڑھنا 25

☆ فضیلت نماز باجماعت 26

☆ اہمیت صف اول اور درستگی صفوف 30

☆ فضیلت تکبیر اولیٰ 36

☆ تکبیر اولیٰ اور سلف الصالحینؒ 38

☆ نماز میں خشوع و خضوع کا بیان 39

☆ احادیث رسول مقبول ﷺ کی روشنی میں خشوع و خضوع کا بیان 41

Marfat.com

3212

☆ مساجد میں نقش ونگاری	43
☆ خشوع وخضوع سے پڑھی جانیوالی نماز نمازی کے لیے دعا کرتی ہے	47
☆ نماز ایک پیمانہ ہے	48
☆ خشوع وخضوع سے نماز پڑھنے والوں کی لیے جوار رحمت اور دیدار ایزوی	49
☆ خشوع نفاق سے آپ نے پناہ مانگی	49
☆ نماز میں غیر کی طرف متوجہ ہونا اور اِدھر اُدھر دیکھنا	50
☆ میرے خلیل نے مجھے تین کاموں سے منع فرمایا	52
☆ چہرہ مسخ ہونے کا خطرہ	52
☆ آپ نماز کیسے ادا فرماتے تھے	53
☆ تعدیل ارکان	54
☆ بڑا چور اور بد ترین بخیل	56
☆ متابعت امام	58
☆ سبق آموز واقعہ	60
☆ مقبولان بارگاہ ایزوی کی نماز	61
☆ نماز کے متعلق ارشادات سلف	69
☆ بے وقت نماز پڑھنے پر اور ترک جماعت پر وعیدات	70
☆ غی	74
☆ نماز کو مؤخر کر کے پڑھنے پر وعید شدید	75
☆ ترک جماعت پر وعید وعتاب	76
☆ ترک نماز پر وعید وعتاب	82
☆ بے نمازی کا نام دوزخ کے دروازے پر	83
☆ اولین پرسش نماز بود	86
☆ بے نمازی کے متعلق واقعات	92

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ جس کے لئے ہماری مساجد سے روزانہ پانچ مرتبہ صدائے حق بلند ہوتی ہے، اور بروز قیامت نماز ہی کے بارے میں سب سے پہلے باز پرس ہوگی، اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نبی ﷺ کی امت سے ہیں، ہمارے خالق و مالک (جل جلالہ) نے قرآن کریم میں جابجا نماز کا ذکر فرمایا ہے۔ کہیں نماز پڑھنے والے کے لئے خوشخبری ہے تو کہیں تارک نماز کے لئے وعید، اس طرح ہمارے آقا و مولا ﷺ کی احادیث مبارکہ میں بھی نماز کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے دونوں طریقے اختیار کئے گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حیات طیبہ کے آخر میں بطور وصیت جو کچھ ارشاد فرمایا اس میں یہ بھی فرمایا الصلوٰۃ وماملکت ایمانکم یعنی اپنا تعلق درست رکھنا اس ذات کریم کے ساتھ جس کے تم بندے ہو اور ان کے ساتھ جو تمہارے بندے (غلام) ہیں۔

پیش نظر کتاب مولانا وزیر احمد صاحب کی کاوش ہے موصوف نے نماز کے بارے میں مختلف پہلوؤں سے احادیث کو جمع کر دیا ہے، یہ کتاب نوجوان نسل میں نماز کا شوق ابھارنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے، اللہ کریم ہماری نوجوان نسل کو دین سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور فاضل مصنف کو ان کی دیدہ ریزی پر جزائے خیر عطا فرمائے۔

تاریخ

7۔ ربیع الاول 1420ھ

11۔ جون 2000ء

اپنے رب کے عفو و کرم کا طالب
محمد عبدالحکیم شرف قادری
شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری گیٹ لاہور

Marfat.com

حرف اولیں

حامدًا و مصلیا

اسلام میں شہادت توحید و رسالت کے بعد جس قدر ادائیگی و پابندی نماز کا ذکر ہے اور کسی فریضہ کا نہیں ہے۔ چنانچہ نماز ہر مسلمان عاقل، بالغ، امیر و غریب، مرد و عورت، علیل و تندرست پر ہمہ اوقات و احوال میں فرض ہے اگر کوئی کھڑے ہو کر قدرت نہیں رکھتا تو بیٹھ کر ادا کرے اگر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو لیٹ کر اگر نمازی اتنا علیل ہو جائے کہ اس کے تمامی اندام و زبان حرکت کرنے سے رک جائیں۔ بجز سر کے تو تب بھی نماز اس سے ساقط نہیں ہوتی بلکہ اشارہ سر سے ادا کرے اسی طرح اگر مجاہد میدان جنگ میں ایسی حالت میں ہے کہ تلوار اس کے ہاتھ میں ہے اور پشت قبلہ شریف کی طرف ہے اور دشمن سامنے ہے دریں حالت وقت نماز ہو گیا اب اگر تلوار رکھتا ہے یا قبلہ شریف کی طرف رخ کرتا ہے تو دشمن حملہ کر دے گا، تب بھی نماز معاف نہیں ہے بلکہ تلوار اسی طرح ہاتھ میں رہے اور دشمن جس سمت بھی ہو رخ ادھر رہے اشارہ سے کھڑے ہو کر نماز ادا کر لے اور جس قدر اسلام میں ادائیگی نماز پر زور ہے اسی طرح آداب و

Marfat.com

شرائط نماز ملحوظ خاطر رکھنے پر بھی زور دیا گیا ہے اگر انکو ملحوظ خاطر نہ رکھا تو یہ نماز بجائے قرب ایزدی کے دوری کا سبب بن سکتی ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے کہ ایک روز جناب سرور سروراں وجہ تخلیق کون ومکان احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا نے ارشاد فرمایا اگر آداب وشرائط وخشوع وخضوع سے نماز ادا کی جائے تو نماز نور کی صورت میں آسمان کی طرف جاتی ہے اور نمازی کو بایں کلمات دعا دیتی ہے۔

حفظك الله كما حفظتنى اے نمازی اللہ تعالیٰ تیری اس طرح حفاظت فرمائے جیسے تو نے میری حفاظت کی۔ اور درگاہ ایزدی میں پہنچ کر اس کی شفاعت کرتی ہے۔ اور اگر ان امور کو ملحوظ خاطر نہ رکھا جائے تو نماز اندھیرے کی شکل میں اوپر جاتی ہے۔ اور نمازی کو بایں الفاظ بددعا دیتی ہے کہ

ضيعك الله كماضيعتنى اے نمازی اللہ تعالیٰ تجھے اس طرح برباد کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا۔ حتیٰ کہ جب وہ نماز آسمان تک پہنچتی ہے تو آسمان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں پھر اس نماز کو پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر اس نمازی کے منہ پر مار دیا جاتا ہے اور ایسے نمازیوں کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا۔

ياتى على الناس زمان يصلون ولايصلون. کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئیگا کہ وہ نماز پڑھنے کے باوجود نمازی نہیں ہونگے۔ بہرکیف ضرورت تھی کہ اس موضوع پر کچھ لکھا جائے تاکہ ہماری نمازیں خشوع وخضوع سے آراستہ ہوں اور محترم ومکرم مقصود احمد شرقپوری صاحب نے بھی اس موضوع کے متعلق اظہار فرمایا اور بندہ کو ہمت دلائی اور اس کتاب کے طباعت کے کام کو بھی انہوں نے خلوص ومحبت سے نبھایا بندہ ان کا اور دیگر معاونین کا سپاس گزار ہے۔ خصوصاً محمد شوکت علی باروی (جنرل

Marfat.com

ہسپتال لاہور) کا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق بخشے اور علم و عمل کی لازوال نعمتوں اور فیضان اولیا کی برکتوں سے مالا مال فرمائے اور دین و دنیا کی تمام نعمتوں سے بہرہ ور فرمائے اور قارئین سے بھی التماس ہے کہ اگر کہیں خطا پائیں تو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کر دی جائے۔

گر خطا بینی با صلاحش بکوش
عیب جوئی کردن نیست کار اہل ہوش

اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بندہ کی اس حقیر کاوش کو منظور و مقبول فرمائیں۔

آمین بجاہ سید المرسلین قائد عزالمحجلین علیہ والہ افضل الصلوٰۃ و التسلیم

احقر الانام وزیر احمد باروی۔
خادم طلبہ دار العلوم باروبہ رضویہ نقشبندیہ
آستانہ عالیہ دربار پیر باروشریف فتح پور
ضلع لیہ صوبہ پنجاب
23.3.2000ء — 1420ھ

Marfat.com

اہمیت و فضیلت نماز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْد فَاعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۔ ترجمہ: اور
نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرو، رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

ا ـــــــ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر رواۃ سے حدیث پاک روایت فرمائی کہ حضور اکرم نور مجسم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: بنی الاسلام علٰی خمس شہادۃ ان لا الہ اللّٰہ واشھد ان محمد رسول اللّٰہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ والحج وصوم رمضان

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ۱: اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اس کے خاص بندے اور رسول ہیں ۲: اور نماز قائم کرنا ۳: زکوٰۃ دینا ۴: حج کرنا ۵: ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا

صحیح بخاری جلد ا ص ۶ مطبوعہ کراچی

Marfat.com

۲ ـــــــ جس طرح عمارت بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتی اسی طرح دین کی عمارت بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہ سکتی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث پاک مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ ھَدَمَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ
نماز دین کا ستون ہے جس نے اسکو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا جس نے اسکو منہدم کر دیا اس نے دین کو منہدم کر دیا۔ (منیۃ المصلی ص۱۳ مکتبہ قادریہ)

۳ ـــــــ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان المبارک کے روزے دوسرے رمضان المبارک کے روزوں تک درمیانی عرصہ کے ذنوب معاصی کو محو کر دیتے ہیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کی جائے۔
مشکوٰۃ شریف ص۵۷ مطبوعہ کراچی کنز العمال جلد۷ ص۳۱۸ الترغیب والترہیب جلد۱ ص۱۳۷

۴ ـــــــ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملائکہ شب و روز تمہارے آگے پیچھے آتے جاتے ہیں اور رات دن دونوں کے فرشتے فجر اور عصر کی نماز میں اکٹھے ہو جاتے ہیں پھر جو ملائکہ رات کو تمہارے پاس رہتے تھے وہ آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا عرض کرتے ہیں۔

تَرَکْنَاھُمْ وَھُمْ یُصَلُّوْنَ وَاَتَیْنَاھُمْ وَھُمْ یُصَلُّوْنَ
یا باری تعالیٰ جب ہم ان کے ہاں گئے تھے انہیں اس حال میں پایا کہ وہ تیری نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان سے واپس آئے تو انہیں

Marfat.com

اس حال میں چھوڑا کہ وہ تیری نماز پڑھ رہے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف صہ ۶۲)

۵ ـــــــ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وجہ تخلیق کون ومکاں سرور سروراں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْمَلَائِکَۃُ تُصَلِّیْ عَلٰی اَحَدِکُمْ مَادَامَ فِیْ مُصَلَّاہُ۔

فرشتے اس شخص کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں (جو نماز پڑھنے کے بعد) جائے نماز پر جتنی دیر بیٹھا رہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو اور فرشتے اس کے لیے یہ دعا کرتے ہیں۔

اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رحم وکرم فرما۔

(صحیح بخاری صہ ۹۰ جلد ۱ مطبوعہ کراچی)

۶ ـــــــ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر آب بہتی ہو اور وہ اس میں پانچ مرتبہ نہاتا ہو، کیا اس کے جسم پر میل کچیل باقی رہے گی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے جسم پر بالکل ہی میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔ فرمایا یہ پانچ وقت نماز کی مثال ہے۔

اللہ تعالیٰ ان نمازوں کی برکت سے نمازی کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(احیاء علوم الدین جلد ا صہ ۱۳۰ مطبوعہ مصر)

۷ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موسم سرما میں باہر تشریف لے گئے جبکہ درختوں کے پتے گر رہے تھے۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کی دو شاخیں پکڑ لیں حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ درخت کے پتے گرنے لگے تب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ذر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا غلام حاضر ہے فرمایا: ان العبد المسلم لیصلی الصلوٰۃ یرید بھا وجہ اللہ فتھافت عنہ ذنوبہ کما تھافت ھذا الورق عن ھذہ الشجرۃ:

جب مسلمان بندہ رضاء ایزدی کیلئے نماز پڑھتا ہے تو ایسی نماز سے اس کے اس طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت سے پتے جھڑ رہے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ص۵۸)

۸ ——— حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث پاک روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ نماز کے وقت اللہ تعالےٰ کا ایک فرشتہ منادی کرتا ہے اے اولادِ آدم جو آتش تم نے اپنے لیے جلائی ہے اسے نماز کے ذریعے بجھانے کے لیے اٹھو۔

(کنزالعمال جلد ۷ ص۲۸۱)

۹ ——— حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا پھر (اپنی خطا معاف کرانے کے لیے) بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو گیا اور آپ کو یہ خبر دی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ کہ دن کے کناروں اور رات کی ساعتوں میں نماز قائم کرو۔ بیشک نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں اس آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ صرف میرے لیے ہے۔ (یا آپ کی تمام امت کے لیے خوشخبری ہے)۔

قَالَ لِجَمِيْعِ اُمَّتِیْ كُلِّهِمْ

فرمایا میری تمام امت کیلئے ہے (بخاری و مسلم)
(ریاض الصالحین ص۴۴۴ مطبوعہ مصر)

۱۰ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جس نے پانچ وقت نماز کی محافظت کی۔

كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا بُرْهَانٌ وَلَا نَجَاةٌ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ فِرْعَوْنَ وَقَارُوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ۔

تو وہ نماز اس کے لیے روز محشر نورانیت کا سبب اور دلیل و حجت اور نجات کا سبب بنے گی اور جس نے پانچ وقت کی نماز کی محافظت نہ کی تو اس کے لیے قیامت کے دن نہ نور نہ دلیل اور نہ کوئی نجات ہو گی اور بے نمازی روز قیامت فرعون، قارون، ہامان، اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔

(کنز العمال جلد ۷، ص۲۷۷، الترغیب و الترہیب جلد ا ص۳۸۶، مشکوٰۃ شریف ص۵۸ احیا علوم الدین جلد ا ص۱۳۱ مطبوعہ مصر)

۱۱ حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں۔ کہ محبوب خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا۔ نمازی زمین کے جس ٹکڑے پر سجدہ کرتا ہے تو جائے سجدہ نمازی کی پیشانی سے لے کر تحت الثریٰ تک پاک ہو جاتی ہے۔

(کنز العمال جلد ۷، ص۲۹۱)

Marfat.com

۱۲ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ زمین کے جس ٹکڑے پر نماز پڑھی جاتی ہے وہ ٹکڑا اپنی چاروں طرف والی زمین کے سامنے فخر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر واذکار کی وجہ سے تحت الثریٰ تک شادمانی وخوشی حاصل کرتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ روزانہ صبح وشام زمین کا ہر ایک ٹکڑا ایک دوسرے سے پوچھتا ہے کیا آج تجھ پر اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا بندہ گذرا ہے جس نے اپنے رب کی نماز پڑھی ہو یا اپنے رب کا ذکر کیا ہو۔

(جب زمین کے ایک ٹکڑے کو دیگر زمین پر فخر وامتیاز حاصل ہو جاتا ہے تو نمازی بھی دیگر انسانوں پر ایک امتیازی شان کا حامل ہوتا ہے، اگر وہ ہاں کہے تو اس کے لیے اس سبب سے اپنے اوپر بزرگی تصور کرتا ہے۔ (کنز العمال جلد ۷، صفحہ ۳۰۰/۲۹)

اگر اس ٹکڑے پر نماز پڑھنے والے کا انتقال ہو جائے تو وہ اس کی جدائی میں روتا ہے اور روز محشر درگاہ ایزدی میں وہ ٹکڑا نماز کی بھی گواہی دے گا اس بندہ نے میرے اوپر تیری نماز ادا فرمائی تھی۔

(طحطاوی صفحہ ۲۵۴ مطبوعہ افغانستان)

۱۳ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز کے لیے حاضر ہوتا ہے اور تکبیر تحریمہ کہتا ہے۔ **يَقُولُ اللهُ تَعَالَىٰ لِلْمَلَائِكَةِ ارْفَعُوا ذُنُوبَ عَبْدِي عَنْ رَقَبَتِهِ حَتّٰى يَعْبُدَنِي طَاهِرًا**

اللہ تبارک وتعالیٰ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ میرے بندہ کی گردن سے گناہ اٹھا لو تاکہ (گناہوں کی نجاست سے) پاک ہو کر میری عبادت کرے ملائکہ تمام کے تمام گناہ اٹھا لیتے ہیں جب بندہ نماز سے فارغ

Marfat.com

ہوجاتا ہے۔ فرشتے درگاہ ایزدی میں عرض گزار ہوتے ہیں ۔ اے ہمارے رب کیا ہم اس کے گناہ واپس اس کی گردن پر رکھ دیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے ملائکہ میری عزت کے یہ لائق نہیں مگر معافی میں نے اس کے گناہ معاف کئے ہیں ۔ (درۃ الناصحین ص۳۳ مطبوعہ مصر)

۱۴ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز پڑھنے کے لیے درگاہ ایزدی میں حاضر ہوتا ہے اور قیام کرتا ہے تو اس کے تمام ذنوب و معاصی اس کے سر اور گردن پر رکھ دیئے جاتے ہیں جب رکوع یا سجدہ کرتا ہے تو تمام گناہ اس کی گردن اور سر سے گر جاتے ہیں ۔ (کنز العمال جلد ۷ ص۲۸۷)

۱۵ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ، وکشفت لہ الحجب بینہ وبین ربہ اور بندہ اور اس کے رب کے درمیان جو حجابات حائل ہوتے ہیں وہ اٹھا لیے جاتے ہیں حتیٰ کہ حورعین اس کا استقبال کرتی ہے ۔ (کنز العمال جلد ۷ ص۲۹۸)

۱۶ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس بندہ نے ایسی جگہ پر دو رکعت نماز ادا کی جہاں فقط خالق کائنات اور فرشتے دیکھتے ہوں تو اس کے لیے آتش جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے ۔ (کنز العمال جلد ۷ ص۳۰۸)

۱۷ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لِلْمُصَلِّیْ ثَلَاثُ کَرَامَاتٍ : نمازی کیلئے تین کرامتیں

Marfat.com

ہیں (۱) نمازی کے سر سے لے کر آسمان تک رحمت الٰہی کی گھٹا چھا جاتی ہے یعنی بارش کی طرح نیکیاں برسائی جاتی ہیں (۲) نمازی کے پاؤں سے لے کر آسمان تک فرشتے جمع ہو جاتے ہیں اور اس کی زیارت کرتے ہیں (۳) ایک فرشتہ نمازی کو پکارتا ہے اے نمازی اگر تو دیکھ لے تیرے سامنے کون ہے اور تو کس سے ہم کلام ہے پھر تو نماز سے سلام نہ پھیرتا بلکہ تا قیام قیامت یہیں کھڑا رہتا۔

(تنبیہ الغافلین ص ۱۸۱ مطبوعہ بیروت)

۱۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِی الْعَتَمَۃِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عشاء اور صبح کی نماز کا کیا درجہ ہے تو وہ ضرور بالضرور ان نمازوں میں حاضر ہوتے اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل ہی چل کر آنا پڑتا۔ (ریاض الصالحین ص ۴۵۲)

۱۹ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے توحید کے بعد اپنی مخلوق پر نماز سے محبوب تر کوئی چیز فرض نہیں فرمائی۔ اگر نماز کے علاوہ دیگر کوئی عبادت اللہ تعالیٰ کو محبوب ہوتی تو فرشتوں کے لیے اس کو عبادت مقرر نہ فرماتا حالانکہ بعض ملائکہ رکوع میں ہیں اور بعض سجود میں بعض حالت قیام میں بعض قعود میں ہیں۔

(احیاء علوم الدین جلد ۱ ص ۱۳۱)

۲۰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے۔ جب کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب ناک

Marfat.com

میں پانی ڈالتا ہے تو ناک سے اس کے تمام گناہ نکل جاتے ہیں جب وہ دونوں بازو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ بھی نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں جب وہ منہ دھوتا ہے حتیٰ کہ اس کی آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر سے حتیٰ کہ اس کے کانوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے حتیٰ کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

ثم کان مشیہ الی المسجد وصلاتہ نافلۃ

(جب وضو کرنے سے تمام اعضاء سے گناہ نکل جاتے ہیں) تو اس کا مسجد کی طرف چلنا اور نماز پڑھنا سب نفل بن جاتا ہے۔

(مکاشفۃ القلوب صـ ۱۸۵ مطبوعہ مصر)

۲۱ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور دو رکعت نماز پڑھی اور ان میں دنیا کی کسی چیز کا خیال نہ آیا۔

خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ

وہ گناہوں سے اس طرح نکل گیا جس طرح اس روز تھا جس دن اس کو ماں نے جنا تھا۔

(مکاشفۃ القلوب صـ ۱۸۴)

۲۲ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز مومن کا نور ہے۔

Marfat.com

۲۳ نماز زمین پر اللہ تعالیٰ کی خدمت ہے۔

۲۴ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

۲۵ نماز جنت کی چابی ہے۔

۲۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

اِنَّ الْمُصَلِّی لَیَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ وَاِنَّهُ مَنْ یُدِمْ قَرْعَ الْبَابِ یُوْشَكُ اَنْ یُّفْتَحَ لَهُ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا نمازی بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے جو ہمیشہ بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہے تو اس کے لیے دروازہ کھلتا ہی ہے۔ (کنز العمال جلد ۷ صـ ۲۹۹)

۲۷ حضرت عمار رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب بندہ وضو کرتا ہے اور احسن طریقے سے وضو کرتا ہے۔ جب منہ دھوتا ہے تو اس کے منہ سے پانی بہتا ہے اور جب ہاتھ دھوتا ہے تو پانی اس کی کہنیوں سے بہتا ہے اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پانی اس کی ایڑیوں سے بہتا ہے پھر احسن طریقے سے نماز پڑھتا ہے۔ اِلا غفر لہ اللہ ما سلف۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف فرما دیتا ہے (کنز العمال جلد ۷ صـ ۳۰۲)

۲۸ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم نے فرمایا: طولُ القنوت یخفف سکرات الموت
نماز میں لمبا قیام کرنا موت کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔
(کنز العمال جلد ۷ ص ۴۳۵)

۲۹ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معیت میں شب بسر کرتا تھا تو میں وضو کے لیے پانی اور دیگر ضروریات لاتا تھا فقال لی سَل فقلتُ اسئلُکَ مرافقتک فی الجنۃ۔

تو مجھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: مانگ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کے سوا کچھ اور بھی میں نے عرض کیا یہی کافی ہے (جب چمن مل گیا تو پتوں کی کیا ضرورت) فرمایا اپنی ذات پر کثرت سجود سے میری مدد کرو۔
(مشکوٰۃ شریف ص ۸۴ مطبوعہ کراچی)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو بندہ کی یہ حالت بہت پسند ہے کہ ان یراہ ساجد الیعفر وجھہ فی التراب۔
کہ اسے سجدہ کرتا دیکھے کہ اپنا منہ خاک پر رگڑ رہا ہے۔
(کنز العمال جلد ۷ ص ۲۹۰)

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو

۱۔ حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مُرُوا اَولَادَکُم بِالصَّلٰوۃِ۔
اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو۔ جب وہ سات سال کے ہو جاویں اور جب وہ دس

86349

Marfat.com

سال کے ہوں انہیں نماز پر مارو اور ان کی خواب گاہوں کو علیحدہ کر دو۔
مشکوٰۃ شریف ص۵۸

بلکہ اپنی اولاد تک محدود نہ رہو بلکہ جس قدر قادر ہو ہر خاص و عام کو نماز کی ترغیب دو۔ یہ ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت جبرئیل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ فلاں شہر کو اس کے رہنے والوں پر الٹ دے۔ جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی۔ اے میرے رب اس شہر میں ایک تیرا بندہ ہے جس نے ایک لمحہ بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کو اور تمام بستی والوں کو الٹ دے کیونکہ جب خلاف شرع کام ہوتا ہے کبھی بھی اس کا چہرہ متغیر نہیں ہوتا۔

مساجد کی طرف چل کر آنے کی اہمیت

ا۔ بعض کج فہم مساجد میں جانے کے صدھا حیلے بناتے ہیں کہ ہمارا گھر مسجد سے دور ہے یا سردی ہے جبکہ رات کے بارہ بجے کو کھیت وغیرہ کو نہر کا پانی لگاتے نظر آتے ہیں بعض یہ حیلہ اختیار کرتے ہیں کہ جس کی زمین میں مسجد ہے اس سے ہمارا تنازع ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا آشیانہ مقدس جتنا مسجد سے دور ہوتا اس قدر دور سے چل کر آنے کو سعادت سمجھتے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں ایک شخص تھا لَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ۔ اس کا گھر تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نسبت سے مسجد سے زیادہ دور تھا اور اس کی کوئی نماز قضا نہیں ہوتی تھی۔ اسے کہا گیا اگر تم ایک گدھا خرید لو جس پر سردی و گرمی میں تم سوار ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اس نے کہا میں یہ نہیں چاہتا کہ میرا گھر مسجد کے قریب ہو۔ میں یہ چاہتا ہوں۔
اَنْ یُّکْتَبَ لِیْ مَمْشَایَ اِلَی الْمَسْجِدِ وَرُجُوْعِیْ اِذَا رَجَعْتُ

Marfat.com

اِلٰی اَھْلِی۔ کہ جب میں مسجد کی طرف چل کر آؤں یا واپس جاؤں تو یہ میرا چلنا لکھا جائے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ تمام ثواب تیرے لیے جمع فرما دیا ہے۔

۲ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مسجد کے ارد گرد کچھ زمین خالی ہو گئی بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب ہی منتقل ہو جائیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کی یہ بات پہنچی آپ نے ان سے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ رکھتے ہو انہوں نے عرض کیا ہاں ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے دو مرتبہ فرمایا۔ دِیَارَکُمْ تُکْتَبْ اٰثَارُکُمْ دِیَارَکُمْ تُکْتَبْ اٰثَارُکُمْ۔ تم اپنے گھروں میں رہو تمہارا چل کر آنا لکھا جائے گا۔ پھر انہوں نے عرض کیا ہمیں یہ بات پسند نہیں کہ ہم اپنے گھروں سے منتقل ہوں

۳ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو فرمایا کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرما دے اور درجات بلند کر دے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے عمل کی ہمیں خبر دیجئے آپ نے فرمایا۔ اچھی طرح وضو کرنا۔ وَکَثْرَۃُ الْخُطَاءِ اِلَی الْمَسَاجِدِ۔ اور مسجدوں میں زیادہ چل کر آنا اور ایک نماز پڑھنے کے بعد دوسری نماز کی انتظار کرنا۔

۴ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اندھیرے میں مسجد کی طرف زیادہ چلنے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خبر دے دو۔

86349

Marfat.com

۵ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: اِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيْمَانِ. جب تم کسی آدمی کو مسجدوں کی طرف جانے کا عادی دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دے دو۔ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	بے شک مساجد کو وہی شخص آباد کرتا ہے جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر۔

(ریاض الصالحین، مسلم شریف۔ کنز العمال، مشکوٰۃ شریف۔ احیاء علوم الدین۔ ترمذی شریف)

سات اشخاص کیلئے روز محشر سایہ رحمت

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات اشخاص روز محشر اللہ تعالیٰ کے سایہ میں ہوں گے جبکہ اس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

(۱) عادل حاکم کے لیے (۲) وہ نوجوان جس کی جوانی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گزری (۳) وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ۔ وہ شخص جس کا دل مسجد کی طرف متوجہ رہتا ہے۔ (۴) وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ۔ وہ شخص جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کی اور اسی پر اکٹھے ہوئے اور اسی پر جدا ہوئے۔

۵۔ اور پانچواں وہ شخص جسے منصب و جمال والی عورت دعوت گناہ دے اور وہ اسے یہ کہہ کر ٹھکرا دے اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

۶۔ جس شخص نے صدقہ کیا اور اس طرح کہ دوسرے ہاتھ کو بھی خبر نہ تھی۔

Marfat.com

۷۔ جس شخص نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں۔ بخاری شریف ج 1 ص ۹۱

نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے

حدیث ا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری نوجوان حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں نماز پڑھتا تھا لیکن برے کاموں سے باز نہ آتا تھا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کے متعلق عرض کیا گیا۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلٰوۃَ تَنْھَاہُ یومًا فَلَمْ یَلْبَثْ اِلَّا تَابَ وَحَسُنَ عَمَلُہٗ

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے نماز برے کاموں سے روک دے گی۔ چنانچہ کچھ دن نہ گزرے تھے کہ وہ تائب ہو گیا اور اس کا کردار اچھا ہو گیا۔

۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک شخص عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اِنَّ فُلَانًا یُصَلِّیْ بِاللَّیْلِ فَاِذَا اَصْبَحَ سَرَقَ قَالَ اِنَّ صَلَاتَہٗ تَنْھَاہُ

فلاں آدمی شب بھر نماز پڑھتا ہے لیکن جب صبح ہوتی ہے تو چوری کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اسے روک دے گی۔

(تفسیر مظہری پ ۲۱ ص ۲۱۱ مطبوعہ دھلی)

Marfat.com

وقت اول میں نماز پڑھنا اور نماز کا انتظار کرنا

۱۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روز محشر کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے چہرے ستاروں کی مانند ہوں گے ملائکہ انہیں کہیں گے دنیا میں تم کونسا عمل کرتے تھے (کہ جس سبب تمہارے چہرے ستاروں کی مانند ہیں) تو وہ کہیں گے جب ہم اذان سنتے تھے تو طہارت اور وضو کی طرف چلے جاتے تھے اور کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے چہرے چاند کی طرح روشن و تاباں ہوں گے ملائکہ ان سے عرض گزار ہوں گے کہ دنیا میں تم کونسا عمل کرتے تھے کہ جس کے سبب تمہارے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند چمک دمک رہے ہیں تو وہ جواب دیں گے۔ كُنَّا نَسْمَعُ النِّدَاءَ فِي الْمَسْجِدِ

(ہم قبل از وقت وضو کر کے مسجد میں چلے جاتے تھے) اور اذان مسجد میں سنتے تھے۔ (درۃ الناصحین صـ ۳۳ مطبوعہ مصر)

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ فَضْلُ اَوَّلِ الْوَقْتِ عَلٰى آخِرِهٖ كَفَضْلِ الْآخِرَةِ عَلَى الدُّنْيَا۔ نماز کے وقت اول کو آخری وقت پر اس طرح فضیلت ہے جس طرح آخرت کو دنیا پر فضیلت ہے۔

(الترغیب والترہیب جلد ۱ صـ ۱۴۸)

۳۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام اعمال سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے۔

(کنز العمال جلد ۷ صـ ۲۸۷)

۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا۔

کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ترین کونسا عمل ہے۔ فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا

(الترغیب والترہیب جلد ۱ صـ ۱۴۷)

Marfat.com

۵۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ وقت کی نماز فرض فرمائی ہے جس نے اچھی طرح وضو کیا اور تمام نمازوں کو اپنے وقت پر ادا کیا اور رکوع وسجود اور خشوع کو پورا کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عہد ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخشے گا اور جس نے ایسا نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے لیے عہد نہیں ہے چاہے بخش دے چاہے عذاب دے۔ (الترغیب صـ ۱۴۸)

۶۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنِ انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ مَالَمْ يُحْدِثْ الخ

جس شخص نے نماز کی انتظار کی جب تک اسے حدث لاحق نہ ہو وہ نماز میں ہے اور نماز کی انتظار کرنے والے کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں۔ اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم فرما۔ (کنز العمال جلد ۷ صـ ۳۲۲)

فضیلت نماز باجماعت

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً)

نماز باجماعت اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ شریف صـ ۹۵)

۲۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

سب سے زیادہ ثواب نماز کا اس کو ملتا ہے جو مسجد میں دور سے چل کر آتا ہے۔

Marfat.com

پھر جو اس کے بعد سب سے زیادہ دور سے چل کر آتا ہے اسی طرح درجہ بدرجہ اور جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا منتظر رہتا ہے اس کو زیادہ ثواب ملتا ہے اس سے جو انتظار نہ کرے نماز پڑھ کر سو رہے۔

(بخاری شریف جلد ۱ ص ۹۰)

۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ (رواہ مسلم)

جس نے نماز عشاء باجماعت ادا کی گویا اس نے نصف شب ایزد تعالےٰ کی عبادت میں گزاری اور جس نے نماز فجر باجماعت ادا کی گویا اس نے تمام رات عبادت میں گزاری۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۶۲ احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۳۲ مطبوعہ مصر)

۴۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِّنْ صَلَاةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي بَيْتِهِ مُنْفَرِدًا

مرد کی ایک نماز باجماعت گھر میں چالیس سال کی نماز سے جو تنہا پڑھے کہیں بہتر ہے۔ (درۃ الناصحین ص ۳۳)

۵۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مَنْ شَهِدَ بِالْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ ذَاهِبًا وَرَاجِعًا عَشْرَ حَسَنَاتٍ الخ

جس شخص نے نماز باجماعت ادا کی اور جتنے قدم اس نے مسجد کی طرف جاتے اور آتے وقت رکھے اللہ تعالیٰ اسے ہر قدم پر دس نیکیاں عطا فرماتا ہے اور دس درجے بلند فرماتا ہے اور دس گناہ بھی معاف فرماتا ہے۔

(لباب الاخبار ص ۲۴)

۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ

Marfat.com

قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا وَلَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد کی طرف چلا گیا اور لوگوں کو اس حالت میں پایا کہ وہ نماز (باجماعت) پڑھ چکے تھے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی جماعت سے نماز ادا کرنے والوں کے برابر اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور جو لوگ نماز پڑھ چکے تھے ان کا ثواب بھی کم نہ ہوگا۔ (کنز العمال جلد ۷، ص ۵۶۰)

۷۔ حضرت عبداللہ بن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے اور ان کی ظاہری نظر کمزور تھی۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ میں موذی جانور بکثرت ہیں اور میں نابینا ہوں کیا مجھے اجازت ہے کہ میں گھر میں نماز پڑھ لوں۔ فرمایا کیا تم حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح سنتے ہو۔ عرض کی ہاں فرمایا: پھر تو حاضر ہو یعنی نماز باجماعت ادا کرو۔ (ریاض الصالحین ص ۴۵۰ مطبوعہ مصر)

۸۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک نابینا شخص حاضر ہوا عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ إِلَى الْمَسْجِدِ

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو مجھے مسجد میں ساتھ لے کر آئے آپ مجھے اذن عطا فرمائیں کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اجازت دے دی۔ جب وہ واپس جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ، قَالَ فَأَجِبْ

کیا تو اذان سنتا ہے عرض کی ہاں۔ فرمایا پھر تجھے جواب دینا چاہیئے۔ یعنی نماز باجماعت ادا کرنی چاہیئے۔ (مسلم شریف جلد ۱ ص ۲۳۲ مطبوعہ کراچی)

۹۔ حضرت سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صبح کی نماز میں سلیمان بن حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہ

Marfat.com

دیکھا تو بازار تشریف لے گئے راستہ میں حضرت سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھر تھا ان کی والدہ شفاء کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ صبح کی نماز میں میں نے سلیمان کو نہیں پایا انہوں نے کہا وہ رات بھر نماز پڑھتے رہے ان پر نیند غالب آگئی۔ (اس لیے صبح کی نماز با جماعت ادا نہیں کر سکے) فرمایا میں صبح کی نماز جماعت سے پڑھوں یہ میرے نزدیک اس سے بہتر ہے کہ رات میں قیام کروں

۱۰۔ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پانچ وقت کی نماز با جماعت ادا کی اللہ تعالیٰ اس کو پانچ نعمتوں سے نوازے گا۔

۱۔ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں ہو گا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے بھی محفوظ فرمائے گا۔

۳۔ روز شمار اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۴۔ پل صراط سے وہ بجلی کی طرح گزرے گا۔

۵۔ يُدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ

اللہ تعالیٰ اسے بغیر حساب و عذاب کے داخل جنت فرمائے گا۔

(درۃ الناصحین صد ۳۳)

۱۱۔ مضمرات میں ہے کہ جس قدر نمازیوں کی تعداد کثرت سے ہو گی اس قدر ثواب بھی زیادہ ملے گا حتیٰ کہ اِذَا كَانُوْا أَلْفَ رَجُلٍ يُكْتَبُ لِكُلِّ رَجُلٍ أَلْفُ صَلَاةٍ۔

اگر ہزار مقتدی بھی ہوں تو ہر ایک کو ہزار نماز کا ثواب ملے گا۔

طحطاوی صد ۲۳۲

مسئلہ جمہور کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر مقتدی امام کو آخری قعدہ میں بھی پالے تو اسے جماعت کا ثواب ملے گا۔ (طحطاوی صد ۲۳۲)

مسئلہ ویحصل فضل الجماعۃ بواحد ولو صبیا یعقل؛ اگر ایک مقتدی ہو تب بھی نماز با جماعت کا ثواب مل جائے گا اگرچہ وہ ایک مقتدی سمجھدار بچہ ہی ہو۔

Marfat.com

مسئلہ بالغ کی اقتدأ نابالغ کے پیچھے صحیح نہیں ہے
اگر بچہ فرض پڑھائے تو اس کے نفل ہوں گے اور فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتداء نہیں کر سکتا۔ اور بعض مشائخ بلخ رحمۃ اللہ علیہم نے فرمایا، اگر بچہ نماز تراویح یا سنن یا نفل پڑھائے تو اس کی اقتداء صحیح ہے۔ والمختار عدم الصحۃ بلا خلاف۔ لیکن مختار یہ ہے کہ اگر چہ بچہ تراویح یا سنن یا نفل پڑھائے تب بھی بغیر کسی اختلاف کے اس کی اقتداء صحیح نہیں ہے۔ (طحطاوی ص ۲۳۳ مطبوعہ افغانستان)

مسئلہ جو شخص خلافت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منکر ہو یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صحابی ہونے کا انکار کرتا ہو یا حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں زبان دراز کرتا ہو یا شفاعت کا منکر ہو ان سب کے پیچھے نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ (مراقی الفلاح ص ۲۳۳)

حضور اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کو گالی مت دو۔ آخری زمانہ میں ایک ایسی قوم آئے گی جو کہ میرے صحابہ کو گالی دے گی (اگر وہ مر جائیں) تو ان پر جنازہ نہ پڑھنا اور ان کے ہمراہ نماز نہ پڑھنا (خواہ نماز جنازہ ہو یا کوئی اور نماز ہو) اور ان کے ساتھ نکاح بھی نہ کرنا اور ان کی مجلس میں بھی نہ بیٹھو اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت کے لیے بھی نہ جانا۔
(الشفاء جلد ۲ ص ۲۶۶ مطبوعہ مصر مرقاۃ للعلی قاری جلد ۱ ص ۲۶ مطبوعہ ملتان
الصواعق المحرقۃ ص ۴ مطبوعہ استنبول)

اہمیت صف اول و درستگی صفوف

۱۔ خَیْرُ الصُّفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا فِیْ غَیْرِ جَنَازَةٍ ثُمَّ وَثُمَّ
مردوں کی تمام صفوں سے بہترین صف، صف اول ہے سوائے جنازہ کے جنازہ کی آخری صف تمام صفوف سے بہتر ہے۔ نماز میں صف اول کے بعد دوسری

Marfat.com

صف بہتر ہے پھر اسی طرح بالترتیب. حدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی جماعت پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے تو سب سے پہلے امام پر نازل فرماتا ہے پھر اس پر جو امام کے سیدھا پیچھے ہو پھر صف اول کے بائیں طرف والے نمازیوں پر پھر اس کے بعد دائیں جانب والوں پر پھر دوسری صف والوں پر ۔

(شامی جلد ۱ ص ۳۸۲ مطبوعہ بیروت)

۲. حضور اکرم نور مجسم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: تُكْتَبُ لِلَّذِي يُصَلِّي خَلْفَ الْإِمَامِ بِحِذَائِهِ مِائَةُ صَلَاةٍ وَلِلَّذِي فِي الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ صَلَاةً وَلِلَّذِي فِي الْأَيْسَرِ خَمْسُونَ صَلَاةً وَلِلَّذِي فِي سَائِرِ الصُّفُوفِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ صَلَاةً

جو شخص امام کے سیدھا پیچھے نماز پڑھتا ہے اسے سو نماز کا ثواب دیا جاتا ہے اور جو شخص (اول صف میں) دائیں جانب کھڑا ہوتا ہے اسے پچھتر نماز کا ثواب عطا ہوتا ہے اور بائیں طرف والوں کو پچاس نماز کا ثواب عطا ہوتا ہے اور جو نمازی باقی صفوں میں ہوتے ہیں انہیں پچیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے ۔

(منہاج الایمان ص ۱۱۳)

۳. حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم نور مجسم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب صفیں درست فرماتے تو نماز میں ہمارے کندھوں پر اپنا دست مبارک رکھتے اور فرماتے برابر سیدھے ہو جاؤ اور صفوں کو ٹیڑھا نہ کرو اس طرح تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا تم میں جو لوگ صاحب عقل ہیں وہ میرے نزدیک کھڑے ہوں اور پھر جو اُن سے قریب ہیں اور پھر جو اُن سے قریب ہیں ۔

۴. حضور اکرم نور مجسم علیہ الصلاۃ والسلام ایک مرتبہ صفیں درست فرمارہے تھے کہ ایک صحابی حضرت سواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ صف سے کچھ آگے نکلے ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف تشریف لے گئے ۔ اور از راہ شفقت وخوش طبعی اس کے سینہ پر ایک لکڑی لگائی اور فرمایا اے سواد برابر ہو جاوے سواد گفت یارسول اللہ ضربی موجع بر من زدی وخدائے تعالیٰ ترا بحق فرستاد عدالت وانصاف بدست تست

Marfat.com

مرا قصاص دہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جامۂ خود را از سینہ مبارک خویش دور گردانید وفرمود قصاص بگیر سواد فی الحال روے خود را بر سینۂ مبارک آنحضرت نہاد وبراں بوسہ داد حضرت فرمود چرا چنیں کردی گفت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایں آخر وقت من است وہمیں ساعت کشتہ شوم خوستم کہ در آخر عمر بدن من ببدن مبارک تو برسد الخ

حضرت سواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ کو اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ بھیجا ہے اور عدالت والضاف کا پیکر بنا کر مبعوث فرمایا ہے مجھے اس ضرب کا قصاص دیں۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے سینہ مبارک سے کپڑا اٹھایا اور فرمایا قصاص لے لو۔ حضرت سواد رضی اللہ علیہ عنہ نے اپنا منہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سینہ پر رکھا اور بوسہ دینے کا شرف حاصل کر لیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے سواد تو نے ایسا کیوں کیا (چونکہ اس وقت جنگ بدر کے لیے صحابہ کرام حاضر تھے) حضرت سواد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرا آخری وقت ہے اور میں شہید ہو جاؤں گا اور میں نے چاہا کہ آخری وقت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسم اطہر سے میرا جسم لگ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کے حق میں دعائے خیر فرمائی۔ (مدارج النبوۃ جلد ۲ صد ۸۶)

۵۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ۔ اَنَّہٗ کَانَ یُوَکِّلُ رَجُلًا بِاِقَامَۃِ الصُّفُوْفِ۔

آپ کا معمول تھا ایک شخص کو مقرر فرما دیتے جو صفیں درست کرتا۔ لتنے تک نماز شروع نہ فرماتے جب تک آپ کی بارگاہ میں عرض نہ کیا جاتا کہ صفیں درست دبرابر ہو گئی ہیں۔ (ترمذی جلد ۱ صد ۵۳)

۶۔ حضرت نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

ہماری صفیں تیر کی مانند سیدھی فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ خیال فرمایا کہ اب ہم سمجھ گئے۔ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ خَارِجًا۔ اور قریب تھا کہ ہم تکبیر کہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اپنے غلام کا سینہ صف سے آگے نکلا ہوا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ کے بندو اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۱۷۶ مطبوعہ مصر، مشکوٰۃ شریف ص ۹۸)

۷۔ خادمِ رسول خدا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ۔

اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو کیونکہ صفوں کی برابری نماز مکمل کرنیکا حصہ ہے

(ریاض الصالحین ص ۴۵۵)

۸۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صفوں کو سیدھا کرو۔ کندھوں کے ساتھ کندھے ملاؤ۔ کشادگی کو پر کرو اور اپنے بھائیوں کے ساتھ نرم ہو جاؤ اور شیطان کے لیے خلا نہ چھوڑو جس نے صف کو ملایا اللہ تعالیٰ اس کو ملا دے گا اور جس نے صف کو قطع کیا اللہ تعالیٰ اسے قطع کر دے گا۔

اور ایک روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ:
وَكَانَ اَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهٗ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهٖ وَقَدَمَهٗ بِقَدَمِهٖ۔

ہم میں سے ہر صحابی رضی اللہ عنہ اپنا کندھا دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کے قدم سے ملاتا تھا۔

(ریاض الصالحین ص ۴۵۶ مطبوعہ مصر)

۹۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو ملاؤ اور صفوں میں قریب قریب کھڑے ہوا کرو۔ گردن

Marfat.com

دوسرے کی گردن سے برابر رکھو۔

مجھے اس ذات پاک کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔

اِنِّیْ لَاَرَی الشَّیْطَانَ یَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ کَاَنَّهَا الْحَذَفُ

کہ میں شیطان کو صفوں کی کشادگی وخلاء میں داخل ہوتا ہوا دیکھتا ہوں گویا کہ وہ سیاہ رنگ کی چھوٹی بکری ہے۔

(مشکوٰۃ شریف صـ۹۸ مطبوعہ کراچی ابو داؤد

۱۰۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَا یَمْنَعُکُمْ اَنْ تَصُفُّوْا کَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِکَةُ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح کہ ملائکہ درگاہ ایزد تعالیٰ میں بناتے ہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملائکہ اپنے رب کے حضور کس طرح صفیں بناتے ہیں۔ فرمایا اگلی صفیں پوری کرتے ہیں اور صفوں میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(کنز العمال جلد ۸ صـ۲۹۷)

۱۱۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سینوں پر ہاتھ مبارک لگا کر فرماتے کہ تو آگے ہو اور تو پیچھے ہو اور فرماتے تھے اپنی صفیں سیدھی کرو۔ (کنز العمال جلد ۸ صـ۲۹۷)

۱۲۔ ابو منصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا صفیں درست کرنے کا یہ طریقہ تھا کہ جب تکبیر پڑھی جاتی فرماتے اے فلاں تو آگے ہو اے فلاں تو پیچھے ہو اپنی صفیں درست کرو۔

۱۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب صف میں کھڑے ہوتے تو صف کی درستگی کا اس طرح اندازہ لگاتے۔ یَنْظُرُ اِلَی الْمَنَاکِبِ وَالْاَقْدَامِ

کہ کندھوں اور قدموں کی طرف نظر فرماتے۔

(کنز العمال جلد ۸ صـ۲۹۶

Marfat.com

۱۴۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے کندھے برابر کرتے تھے۔ (کنز العمال جلد ۸ ص ۲۹۶)

۱۵۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اور ملائکہ پہلی صف والوں پر درود بھیجتے ہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تین مرتبہ دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری پر آپ نے دو مرتبہ فرمایا پہلی پر اللہ اور اس کے ملائکہ درود بھیجتے ہیں جب تیسری مرتبہ استفسار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دوسری صف پر بھی اللہ اور اس کے ملائکہ درود بھیجتے ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۹۸ مطبوعہ کراچی)

۱۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی جا رہا تھا۔ وَجَدَ غُصْنَ شَوْکٍ عَلَی الطَّرِیْقِ فَاَخَذَہٗ۔ کہ اس نے گزرگاہ پر خاردار ٹہنی پائی تو اسے اٹھا لیا۔ ایک روایت میں ہے کہ راستہ سے دور کر دیا اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ کام پسند آیا تو اسے بخش دیا پھر آپ نے فرمایا پانچ شخص شہید ہیں۔

۱۔ جس کا طاعون سے انتقال ہو۔ ۲۔ اور جو پیٹ کے عارضہ سے وصال کرے۔ ۳۔ جو دیوار کے نیچے فوت ہو جائے۔ ۴۔ جو دریا میں ڈوب کر فوت ہو جائے (۵) جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ:

اگر لوگوں کو علم ہو جائے کہ اذان اور صف اول میں کتنا ثواب ہے تو پھر قرعہ ڈالنے اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز ظہر میں جلدی جانے میں کیا فضیلت ہے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھتے اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز فجر و عشاء میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آتے۔

(صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۹۰ مطبوعہ کراچی)

Marfat.com

۱۷ حضرت ام المومنین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا یَزَالُ قَوْمٌ یَتَاَخَّرُوْنَ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰی یُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ فِی النَّارِ۔

کہ لوگ صف اول سے پیچھے ہوتے رہیں گے حتیٰ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں آتش جہنم میں پیچھے کر دے گا۔

(مشکوٰۃ شریف صہ مطبوعہ کراچی۔ الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۲۶۹

۱۸ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ مَا خَطَا رَجُلٌ خُطْوَةً اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ خُطْوَةٍ خَطَاهَا اِلٰی ثُلْمَةِ صَفٍّ سَدَّهَا، کہ اس قدم سے بڑھ کر کسی قدم کا ثواب نہیں جو اس لیے چلا کہ صف میں خلا کشادگی کو بند کرے (نوٹ) صفوں کے خلا و کشادگی کو بند کرنے کا حکم تمام نمازوں میں یکساں ہے نماز جنازہ میں جو کھلا ہو کر کھڑے ہوتے ہیں ناجائز ہے۔ (کنز العمال جلد ۸ صہ ۲۹۹ الترغیب والترہیب جلد ۱ صہ ۱۷۵

فضیلت تکبیر اولیٰ

۱۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰی لِلّٰهِ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا فِیْ جَمَاعَةٍ یُدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰی كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ۔

جس شخص نے چالیس روز اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے لئے نماز با جماعت اس حالت میں ادا کی کہ اس کی تکبیر اولیٰ بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے دو براتیں لکھ دی جاتی ہیں

۱۔ آتش جہنم سے ۲۔ نفاق سے

کنز العمال جلد ۷ صہ ۵۶۰

Marfat.com

۲۔ حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چالیس دن نماز پنجگانہ باجماعت اور تکبیر اولیٰ سے ادا کرے۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۳۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لِکُلِّ شَیءٍ صِفْوَۃٌ وَصِفْوَۃُ الْاِیْمَانِ اَلصَّلٰوۃُ وَصِفْوَۃُ الصَّلٰوۃِ اَلتَّکْبِیْرَۃُ الْاُوْلٰی

ہر شئ کا خلاصہ ہوتا ہے ایمان کا خلاصہ نماز ہے اور نماز کا خلاصہ تکبیر اولیٰ ہے۔

۴۔ تکبیر اولیٰ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔

۵۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ابتدا ہے۔ وان انفتہ الصلوٰۃ التکبیرۃ الاولیٰ فحافظوا علیھا۔ اور نماز کی ابتدا تکبیر اولیٰ ہے پس اس کی حفاظت کرو۔

۶۔ حدیث پاک میں ہے کہ تکبیر اولیٰ ہزار حج اور عمرہ سے بہتر ہے اور جس نے تکبیر اولیٰ پالی اللہ تعالیٰ اسے اتنا ثواب عطا فرمائے گا جتنا اس شخص کو عطا فرماتا ہے جس نے جبل احد کے وزن کے برابر مسکینوں پر سونا خرچ کیا اور تکبیر اولیٰ پانے والے کو اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے سال بھر کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اس کے لیے آتش جہنم اور نفاق سے برأت لکھ دی جاتی ہے اور اتنے تک اس پر موت نہیں جب تک دنیا میں وہ جنت میں اپنا مقام نہیں دیکھے گا۔ (درۃ الناصحین ص۴۵)

Marfat.com

تکبیر اولیٰ اور سلف الصالحین رحمہم اللہ علیہم

۱۔ محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسلسل چالیس سال تک میری ایک مرتبہ کے علاوہ تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی وہ بھی اس لیے کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا تھا جس کی مشغولیت کی وجہ سے میری تکبیر اولیٰ فوت ہو گئی۔ تابعین ص ۳۲

۲۔ حضرت اعمش سلیمان بن مہران رضی اللہ عنہ کو اس قدر تکبیر اولیٰ کا احساس تھا کہ ستّر سال تک تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی۔ ایضاً

۳۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق کتاب میں رقم طراز ہیں کہ: ان السلف کانوا یعزون ثلثة اذا فاتتهم التکبیرة الاولیٰ و یعزون سبعا اذا فاتتهم الجماعة!

سلف الصالحین رحمہم اللہ علیہم اجمعین میں سے جب کسی کی تکبیر اولیٰ فوت ہو جاتی تو تین دن تک اس کی تعزیت کرتے تھے اگر کسی کی جماعت فوت ہو جاتی تو سات دن تک اظہار افسوس کرتے تھے۔

احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۳۳ مطبوعہ مصر

Marfat.com

نماز میں خشوع و خضوع کا بیان

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۔ یقیناً وہ مؤمن کامیاب ہیں جو خشوع و خضوع سے نماز ادا کرتے ہیں۔

خَاشِعُوْن کی تفسیر

۱۔ خَاشِعُوْن کے متعلق ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا خاشعون سے مراد وہ لوگ ہیں جو عاجزی کرنے والے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے اظہار عجز کرنے والے ہیں

۲۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا ڈرنے والے ہیں

۳۔ اور مقاتل نے کہا تواضع کرنے والے ہیں

۴۔ وقال مجاہد ہو غض البصر و خفض الصوت ، اور مجاہد نے فرمایا نظریں نیچی اور آواز پست کرنے والے خاشعون ہیں۔

۵۔ وعن علی کرم اللہ وجہہ هُوَ اَنْ لَّا یُلْتَفِتَ یَمِیْنًا وَّلَا شِمَالًا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ادھر ادھر توجہ نہ کرنے کا نام خشوع ہے۔

۶۔ اور سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لَا یَعْرِفُ مَنْ عَلٰی یَمِیْنِہٖ وَلَا مَنْ عَلٰی شِمَالِہٖ کہ خشوع یہ ہے کہ یہ بھی معلوم نہ ہو دائیں طرف کون ہے اور بائیں طرف کون ہے۔

Marfat.com

۷. عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ خشوع سکون اور حسن معیت کا نام ہے۔

۸. بعض نے کہا کہ خشوع اس چیز کا نام ہے۔ یکسوئی و دوسری طرف خیال نہ جائے اور زبان سے جو الفاظ ادا کر رہا ہے ان پر غور کرتا جائے اور جائے نماز سے ادھر ادھر نہ جائے اور دائیں بائیں نظر نہ گھمائے کسی کی طرف مائل نہ ہو اور انگلیاں نہ چٹکائے۔ وَلَا یقلب الحصی وَلَا یفعل شَیْئًا مما یکرہ فی الصلوٰۃ اور سجدہ گاہ سے سنگریزہ نہ ہٹائے اور نماز کے نامناسب کوئی حرکت نہ کرے

۹. حضرت اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انسانی اندام کا علیٰحدہ علیٰحدہ خشوع ہے۔ سر کا خشوع جھکانا ہے اور آنکھوں کا خشوع پست رکھنا ہے اور کانوں کا خشوع عاجزی وانکساری سے تلاوت کلام الٰہی کا سُننا ہے اور زبان کا خشوع کلام الٰہی پڑھنا اور ہاتھوں کا خشوع یہ ہے کہ تعظیم کے ساتھ دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا جس طرح کہ غلام آقا کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے۔ اور رکوع میں پیٹھ کا برابر جھکانا یہ اس کا خشوع ہے اور شرم گاہ کا خشوع یہ ہے کہ شہوۃ کا نہ ہونا اور پاؤں کا خشوع حرکت سے سکون اور جائے نماز پہ جمے رہنے کا نام ہے اور نفس کا خشوع خیالات فاسدہ سے پاک ہونا اور قلب کا خشوع ذکر ہے اور روح کا خشوع بحر محبت میں مستغرق رہنے کا نام ہے۔

(تفسیر مظہری ج ص ۔ تفسیر روح البیان جلد ۲ ص ۱۲۷ مطبوعہ مصر)

Marfat.com

احادیثِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

خشوع و خضوع کا بیان

خشوع و خضوع کے متعلق احادیث قولی و فعلی اور تقریری بکثرت مروی ہیں تاہم چند احادیث مبارکہ بطور نمونہ پیش کرتے ہیں۔

۱ حضرت ام المومنین صدیقہ کائنات بنت صدیق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی فِیْ خَمِیْصَۃٍ لَّھَا اَعْلَامٌ فَنَظَرَ اِلٰی اَعْلَامِھَا نَظْرَۃً فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اذْھَبُوا بِھٰذِہٖ اِلٰی اَبِیْ جَھْمٍ الخ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیل بوٹوں والی چادر میں نماز پڑھی اور اس کے بیل بوٹے ایک نظر دیکھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور اس سے انبجانیہ چادر لے آؤ اس چادر نے مجھے ابھی نماز سے باز رکھا اور بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

کُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰی عَلَمِھَا وَاَنَا فِی الصَّلٰوۃِ اَنْ یَّفْتِنَنِیْ ۔

کہ میں اس کے بیل بوٹوں کو نماز میں دیکھتا تھا مجھے خوف ہے کہ میری نماز خراب کر دے۔ (بخاری شریف جلد ۱ ص۵۴ مشکوٰۃ شریف ص۷۲)

۲ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کا ایک پردہ تھا جس سے گھر کا ایک گوشہ ڈھانک رکھا تھا۔
فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صلی اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّم اَمِيْطِى عَنَّا قِرَامَكِ فَاِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيْرُهُ تَعْرِضُ لِى فِى صَلٰوتِى ۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان سے فرمایا کہ یہ اپنا پردہ ہم سے ہٹالو کیونکہ اس کی تصویریں نماز میں میرے سامنے آجاتی ہیں۔ ایضاً

۳ ایک مرتبہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے غلاموں کو نعلین مبارک کا تسمہ تبدیل کرنے کا حکم فرمایا کہ سابقہ آتار دو، نیا ڈال دو، چنانچہ ایسا کیا گیا تو حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نماز پڑھ رہے تھے دوران نماز اس نئے تسمے کی طرف نظر اُٹھ گئی
فَاَمَرَ اَنْ يَّنْزِعَ مِنْهَا وَيَرُدَّ الشِّرَاكَ الْخَلَقَ ۔
تو بعد ازاں حکم فرمایا کہ اس کو اُتار دو، پُرانا لگادو۔
(مکاشفۃ القلوب ص ۵۶ مطبوعہ مصر)

۴ نبی اکرم شفیع معظّم صلّی اللہ علیہ وسلّم ایک مرتبہ منبر پر جلوہ افروز تھے اس وقت سونا مرد کے لیے حرام نہیں ہوا تھا آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دست مبارک میں سونے کی انگوٹھی تھی اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا اس نے مجھے مصروف کیا کبھی اس پر نظر پڑتی ہے اور کبھی تم پر پڑتی ہے۔
(ایضاً)

۵ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم ایک مرتبہ کعبہ معظمہ میں تشریف فرما ہوئے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما

Marfat.com

کلید بردار کعبہ کو طلب فرما کر ارشاد فرمایا ہم نے کعبہ میں دنبے کے سینگ ملاحظہ فرمائے تھے (دنبہ کہ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کا فدیہ ہوا اس کے سینگ کعبہ معظمہ کی دیوار مغربی میں لگے ہوئے تھے) ہمیں تم سے یہ فرمانا یاد نہ رہا کہ ان کو ڈھانک دو اب ڈھانکو کہ نمازی کے سامنے کوئی ایسی چیز نہ چاہیے۔ جس سے دل بٹے ، ہاں اگر اتنی بلندی پر ہو کہ سر اٹھا کر دیکھنے سے نظر آئے تو یہ نمازی کا قصور ہے اسے آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا کب جائز ہے ۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۸ ص ۱۲۲)

بہرکیف نمازی کا نقش و نگار والے لباس و دیگر ایسی اشیاء سے جن سے نماز میں خلل واقع ہو بچنا چاہیے۔ حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ بالا احادیث مبارکہ کو مدنظر رکھتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ محراب و مسجد سادہ ہونا بہتر ہے تاکہ نمازی کا دھیان نہ بٹے ۔

بعض صوفیا نقش و نگار والے مصلّے کے بجائے سادہ چٹائی پر نماز پڑھنا بہتر سمجھتے ہیں ۔ (مرآۃ جلد ۱ ص ۴۶۶)

مسئلہ مساجد میں نقش و نگار

مسئلہ مسجد میں نقش و نگار جائز ہے یا نہیں ؟ کیا نمازیوں کے پیش نظر گل بوٹے چمکتے دمکتے مخلِ صلوٰۃ نہیں ؟ کیا اس طرح کی زیبائش مسجد من جہت معبد ہونے کے شایان شان نہیں

Marfat.com

الجواب مساجد میں زینت ظاہری زمانہ سلف صالحین میں فضول و ناپسند تھی

لہٰذا حدیث مباھاہ فی المساجد الشراط ساعت سے شمار فرمایا اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما نے فرمایا تم مساجد کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ نے مزین کیں۔ تبدل زمانہ سے علمائے نے تزئین مساجد کی اجازت فرمائی کہ اب تعظیم ظاہر مورث عظمت فی العیون و وقعت فی القلوب ہوتی ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے تعظیم کی خاطر قرآن حکیم کو طلا کی صورت میں لکھا جائے۔ مگر اب بھی دیوار قبلہ عموماً اور محراب کو خصوصاً شاغلات قلوب سے بچانے کا حکم ہے بلکہ اولیٰ یہ ہے کہ دیوار یمین و شمال بھی ملہیات خالی رہے کہ اس کے پاس جو مصلی ہو اس کی نظر کو پریشان نہ کرے ہاں گنبدوں، میناروں، چھت اور دیواروں کی وہ سطح جو نمازیوں کی پس پشت رہے اس میں مضائقہ نہیں اگرچہ سونے کے پانی سے نقش و نگار ہوں۔ بشرطیکہ اپنے مال حلال سے ہوں (نقش و نگار) میں مسجد کا مال صرف نہ کیا جائے۔ مگر جبکہ اصل بانی مسجد نے نقش و نگار کیے ہوں یا واقف نے اس کی اجازت دی ہو یا مال مسجد سے بچا ہوا ہو اور اگر صرف نہ کیا جائے تو ظالموں کے خورد برد میں آجائے گا۔ پھر جہاں جہاں نقش و نگار اپنے مال سے کر سکتا ہے اس میں بھی دقائق نقوش سے تکلف مکروہ ہے سادگی و میانہ روی کا پہلو ملحوظ رہے، امام ابن المنیر شرح جامع صحیح میں فرماتے ہیں اس سے مسجد کا مزین کرنا مکروہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس میں نمازی کے دل کا مشغول یا مال کا غلط طور پہ استعمال لازم آتا ہے ہاں جب یہ تزئین مساجد کی تعظیم کی خاطر ہو اور بیت المال سے نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں مسجد کو محراب کے علاوہ منقش کرنے

Marfat.com

میں کوئی حرج نہیں کیونکہ محراب کا نقش ونگار نمازی کو مشغول کر دیتا ہے
البتہ بہت زیادہ تکلف کرنا خصوصاً دیوارِ قبلہ میں مکروہ ہے۔
حلبی اور مجتبیٰ کے باب الخطر میں ہے کہ محراب کا منقش کرنا مکروہ
ہے چھت یا پچھلی دیوار کا منقش کرنا مکروہ نہیں اور ظاہر یہ ہے کہ
محراب سے مراد دیوار قبلہ ہے۔ پس اسے محفوظ کر لو (چونے اور سونے
کے پانی سے) اگرچہ (اپنے مال) حلال سے ہو (مال وقف سے نہیں)

کیونکہ وہ حرام ہے (متولی نے اگر کیا تو وہ ضامن ہوگا)
(فتاویٰ رضویہ جلد ۸ ص ۱۰۵ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

مسئلہ: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس باب میں،
مسجد میں اکثر کاپیاں عربی کی ونقشہ جات وغیرہ چہار جانب دیواروں پر مسجد
کے نصب کیے جاتے ہیں منجملہ اُن کے منبر کے قریب دیوار عربی مناجات
ایسے موقع پر چسپاں کیے جاتے ہیں کہ بر وقت پڑھنے کے امام کے پس
پشت یا اس سے کسی قدر اونچا یعنی قریب پس گردن عربی مناجات ہوتے
ہیں ایسی صورت میں کیا حکم ہے۔

الجواب: ایسی چیزوں کا دیوار قبلہ میں نصب کرنا نہ چاہیے جس سے
لوگوں کا نماز میں دھیان بٹے اور اتنی نیچی ہو تاکہ خطبہ میں امام کی پشت
اس کی طرف ہو یہ اور بھی نامناسب ہے ہاں اگر اس سے بلند رہے تو یہ حرج
نہ ہوگا۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۸ ص ۱۰۴ مندرجہ بالا عملی احادیث مبارکہ
جو کہ خشوع وخضوع کے متعلق ہیں آپ نے ملاحظہ فرمائیں اب تقریری و
قولی احادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں۔

۶ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خشوع وخضوع
سے پڑھی جانے والی نماز اور بغیر خشوع وخضوع

کے پڑھی جانے والی نماز کے درمیان فرق بیان فرماتے ہوئے فرمایا میرے دو امتی نماز پڑھیں گے ان کا رکوع وسجود بظاہر دیکھنے والے کو برابر نظر آئے گا۔ ان ما بین صلاتھما بین السماء والارض ۔ لیکن ان دونوں کی نمازوں کے درمیان آسمان وزمین جتنا فرق ہوگا۔

(احیاء علوم الدین جلد ۱ صہ ۱۳۲ تنبیہ الغافلین

۷ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے نمازی قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ جن کو بجز تھکاوٹ اور تکلیف کے کچھ نہیں ملتا آپ نے اس سے غفلت سے نماز پڑھنے والا نمازی مراد لیا ہے ۔ مکاشفۃ القلوب صہ ۵۴

۸ حدیث پاک میں ہے کہ رَاٰی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وَسلَّم رَجُلاً یَّعبَثُ بِلِحْیَتِہٖ فِی صَلَاتِہٖ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں ڈاڑھی سے کھیلتے دیکھا تو فرمایا اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے (ظاہری) اعضاء پر بھی خشوع ہوتا اور فرمایا جس کے دل میں خشوع نہیں اس کی نماز رائیگاں گئی ۔ مکاشفۃ القلوب صہ ۵۵

۹ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کو اس قدر اجر وثواب ملے گا جس قدر اس نے توجہ سے نماز ادا کی ۔ ایضاً ۔

۱۰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کامل خشوع وخضوع سے دو رکعت نماز ادا کی خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ وہ گناہوں سے اس طرح نکل گیا جس طرح اس روز تھا جس دن اس کو ماں نے جنا تھا

(مکاشفۃ القلوب صہ ۵۶)

Marfat.com

خشوع وخضوع سے پڑھی جانے والی نماز نمازی کیلئے دعا کرتی ہے

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:

١١ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لِوَقْتِهَا وَاَسْبَغَ وُضُوْءَ هَا وَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا وَخُشُوْعَهَا

جس نے وقت پر نماز پڑھی اور صحیح وضو کیا اور رکوع و سجود و خشوع پورے طور پر کیا تو وہ نماز نور کی صورت میں آسمان کی طرف جاتی ہے اور دعا دیتی ہے۔ حَفِظَكَ اللّٰہُ كَمَا حَفِظْتَنِیْ اے نمازی اللہ تعالیٰ تیری اسی طرح حفاظت کرے جیسے تو نے میری حفاظت کی اور اگر آدمی نماز وقت پر ادا نہ کرے اور صحیح وضو نہ کرے اور رکوع وسجود وخشوع سے آراستہ نہ کرے تو وہ نماز ایک اندھیرے کی شکل میں اوپر جاتی ہے اور کہتی ہے۔ ضَیَّعَكَ اللّٰہُ كَمَا ضَیَّعْتَنِیْ کہ اے نمازی اللہ تعالیٰ تجھے اس طرح برباد کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا۔ حتّٰی کہ اسے پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر نمازی کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔

مکاشفۃ القلوب صہ ۵۴ الترغیب والترہیب جلد ۱ صہ ۴۹

Marfat.com

نماز ایک پیمانہ ہے

۱۲ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ نماز ایک پیمانہ کی مانند ہے جو پیمانہ نماز میں کمی بیشی کرے گا اسے کی متعلق وہی سزاء و عقاب ہے جو پیمانۂ جنس میں کمی کرنے والوں کے متعلق ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے متعلق ارشاد فرمایا۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ کم تولنے والوں کے لئے ویل و خرابی ہے۔ حدیث پاک میں ہے ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الصلوٰۃ مکیال فمن اوفی استوفی الخ ۔ نماز ایک پیمانہ ہے جو پورا دے گا اُسے پورا ملے گا جو اس میں کمی کرے گا تو اس کو علم ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ناپ وتول میں کمی کرنے والوں کے متعلّق کیا ارشاد فرمایا ہے ۔ یعنی نماز میں اور ناپ تول میں کمی کرنے والے یکساں ہیں۔ احیاء علوم الدین جلد ا صد ۱۳۲ مطبوعہ مصر

۱۳ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تفکر و توجہ سے متوسط دو رکعتیں نماز ادا کرنا اس قیام سے بہتر ہیں جو غافل دل کے ساتھ تمام شب ہو۔

احیاء علوم الدین جلد ا صد ۱۳۵

Marfat.com

خشوع وخضوع سے نماز پڑھنے والوں کے لئے

جوار رحمت اور دیدار ایزدی

۱۴ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک الافیح نہر ہے جس میں ایسی حوریں ہیں جو زعفران سے پیدا کی گئی ہیں یہ موتیوں سے دل بہلاتی رہتی ہیں اور یہ ستر ہزار زبانوں میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی تسبیح کرتی رہتی ہیں اور انکی آواز لحن داؤد علیہ السلام سے بھی زیادہ حسین ہے۔" ویقلن نحن لمن صلی صلاتها بالخشوع والحضور" اور کہتی ہیں ہم ان کے لیے ہیں جو خشوع اور قلب حضوری سے نماز ادا کرے اور اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے جو خشوع وخضوع سے نماز ادا کرتا ہے میں اس کو جوار رحمت میں جگہ دوں گا اور اپنے دیدار سے مشرف فرماؤں گا۔ مکاشفۃ القلوب صہ ۵۵

خشوع نفاق سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

پناہ مانگی

۱۵ سیدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں اللہ تعالیٰ سے خشوع نفاق سے پناہ مانگتا ہوں۔

Marfat.com

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خشوع نفاق کون سا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خشوع البدن ونفاق القلب، خشوع نفاق اس چیز کا نام ہے کہ بدن پر خشوع ہو اور دل خشوع سے خالی ہو۔

(حاشیہ مظہری صہ ۳۶۳ پ ۱۸ مطبوعہ دہلی)

نماز میں غیر کی طرف متوجہ ہونا اور اِدھر اُدھر دیکھنا

۱۶ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا قَامَ الرَّجُلُ فِیْ صَلَاتِہٖ اَقْبَلَ اللّٰہُ بِوَجْھِہٖ فَاِذَا الْتَفَتَ قَالَ یَا ابْنَ آدَمَ اِلٰی مَنْ تَلْتَفِتُ

جب آدمی نماز شروع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاص کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جب نمازی اِدھر اُدھر متوجہ ہوتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے اولاد آدم تو کس کی طرف توجہ کرتا ہے کیا (توجہ کے لئے) مجھ سے کوئی بہتر ہے۔ پھر جب بندہ دوسری مرتبہ غیر کی طرف التفات کرتا ہے تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اسے فرماتا ہے جب تیسری مرتبہ غیر کی طرف متوجہ ہوتا ہے صرف اللہ وجھہ عنہ۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے اپنی رحمت خاص کا منہ پھیر لیتا ہے

(کنز العمال جلد ۷ صہ ۵۰۳۔ الترغیب والترہیب جلد ا صہ ۱۹۱ مطبوعہ مصر)

Marfat.com

۱۷ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔

لَا تَلْتَفِتُوْا فِیْ صَلٰوتِکُمْ فَاِنَّہٗ لَا صَلٰوۃَ لِلْمُلْتَفِتِ

نماز میں غیر کی طرف توجہ نہ کرو کیونکہ نماز میں غیر کی طرف متوجہ ہونے والے کی نماز نہیں ہے ۔ (کنز العمال جلد ۷ صہ ۵۰۵)

۱۸ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازی کو نماز سے اس قدر اجر ملے گا ۔ جس قدر اس نے توجہ سے ادا کی ۔ (مکاشفۃ القلوب)

۱۹ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو انسان نماز میں ہوتا ہے ۔ لَا یَزَالُ اللّٰہُ مُقْبِلًا عَلَی الْعَبْدِ ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت خاص اس کی طرف متوجہ رہتی ہے ۔ جب اس نے ادھر ادھر منہ پھیرا تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت خاص بھی اس سے منہ پھیر لیتی ہے ۔ (کنز العمال جلد ۷ صہ ۵۰۳)

۲۰ حضرۃ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اِیَّاکُمْ وَالْاِلْتِفَاتَ فِی الصَّلٰوۃِ ، فَاِنَّہَا ھَلَکَۃٌ ۔ غیروں کی طرف متوجہ ہونے سے بچو ، کیوں اس لیے کہ نماز میں غیر کی طرف متوجہ ہونا ہلاکت ہے ۔ (ایضاً)

۲۱ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں غیر کی طرف متوجہ ہونے سے بچو کیونکہ جب تک نمازی نماز میں ہوتا ہے اپنے رب سے کلام کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوتا ہے ۔

(کنز العمال جلد ۷ صہ ۵۰۲)

Marfat.com

میرے خلیل نے مجھے تین کاموں سے منع فرمایا

۲۲ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نماز میں مُرغ کی طرح ٹھونگ مارنے سے منع فرمایا اور کتے کی طرح بیٹھنے سے والتفات کالتفات الثعلب، اور لومڑی کی طرح ادھر ادھر دیکھنے سے اور ایک روایت میں ہے کہ اونٹ کی طرح جگہ مقرر کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(الترغیب والترھیب صہ ۱۹۰)

۲۳ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جو نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے ہیں یا تو اس سے باز آئیں گے یا ان کی نگاہ اُچک لی جائیگی یعنی واپس نہ آئے گی نابینے ہو جائیں گے۔

(تفسیر مظہری صہ ۳۶۳ پ۱۸ مطبوعہ دہلی)

چہرہ مسخ ہونے کا خطرہ

۲۴ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

أَمَا يَخَافُ الَّذِي يحول وَجْهَهُ فِي الصَّلوٰة أن يحول اللهُ وَجْهَهُ وَجه حمار۔

جو شخص نماز میں اپنا منہ پھیرتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ گدھے جیسا کر دے۔

(احیاء علوم الدین جلد ۱ صہ ۱۳۲ مطبوعہ مصر)

Marfat.com

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نماز کیسے ادا فرماتے تھے

۲۵ : ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نماز تکبیر سے اور الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے تھے اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ درمیان اور جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے۔ لَمْ یَسْجُدْ حَتّٰی یَسْتَوِیَ قَائِمًا وَکَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ یَسْجُدْ حَتّٰی یَسْتَوِیَ جَالِسًا۔ تو سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اُٹھاتے تو دوسرا سجدہ نہ کرتے حتّٰی کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور ہر دو ۲ رکعتوں میں التحیات پڑھتے۔ اور اپنا بایاں پاؤں بچھاتے تھے اور دایاں کھڑا فرماتے تھے اور شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے تھے کہ کوئی شخص اپنی کہنیاں درندے کی طرح نہ بچھائے، اور اپنی نماز سلام سے ختم فرماتے تھے۔ (مشکوٰۃ ص ۷۵، مطبوعہ کراچی۔

۲۶ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی ایک جماعت میں فرمایا کہ میں حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نماز کا تم سے زیادہ حافظ ہوں، میں نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دیکھا جب تکبیر کہتے اپنے ہاتھ کندھوں کے مقابل کرتے (ہاتھوں کے گٹے کندھوں کے مقابل ہوتے اور انگوٹھے کانوں کے مقابل) اور جب رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں سے گھٹنے مضبوط پکڑتے پھر اپنی پیٹھ جھکاتے پھر جب سر مبارک اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو

Marfat.com

جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ لوٹ جاتا پھر جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ یوں رکھتے کہ نہ بچھاتے نہ سمیٹتے اور پاؤں کی انگلیوں کے رُخ سوئے قبلہ کرتے پھر جب دو رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے پھر جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں آگے نکالتے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کرتے اور کولہے پر بیٹھتے (دوسرے التحیات میں یوں بیٹھنا بڑھاپے شریف یا کسی علالت وغیرہ کی حالت میں تھا (ایضاً)

تعدیل ارکان

۱۔ نماز اطمینان و سکون سے ادا کرنی چاہئیے۔ چنانچہ بارگاہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک شخص حاضر ہوا اور اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ تو لوٹ جا دوبارہ نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی تو وہ شخص واپس چلا گیا اور پہلے کی طرح نماز ادا کی پھر بارگاہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو گیا اور سلام کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور اسے فرمایا جا تو دوبارہ نماز پڑھ تیری نماز نہیں ہوئی حتیٰ کہ اس طرح اس شخص نے تین مرتبہ نماز پڑھی اور

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ فرماتے رہے، جا تو دوبارہ نماز پڑھ تیری نماز نہیں ہوئی تو بالآخر اس شخص نے عرض کی۔ عَلِّمْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ——— یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز پڑھنا سکھا دیجئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نماز پڑھنے کا طریقہ بتایا اور فرمایا جب تم نماز کی طرف اٹھو تو پورا وضو کرو پھر بیت اللہ شریف کی طرف منہ کرو پھر تکبیر کہو پھر تلاوت

Marfat.com

کلامِ الٰہی کرو۔ ثُمَّ ارْکَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ رَاکِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَسْتَوِیْ قَائِمًا۔ پھر رکوع کرو حتّٰی کہ رکوع میں مطمئن ہو جا پھر رکوع سے سر اٹھا حتّٰی کہ سیدھا کھڑا ہو جا پھر آرام و سکون سے سجدہ کرو پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ اور آرام سے بیٹھ جاؤ (اسی کا نام تعدیلِ ارکان ہے یعنی ارکان نماز کو سکون و اطمینان سے ادا کرنا۔ مشکوٰۃ شریف)

۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا (یہ وہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جنہیں سفر و حضر میں دس سال خدمت رسول مقبول صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کرنے کا شرف حاصل ہوا) کہ حضور اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم نے فرمایا اقیموا الرکوع والسجود۔ رکوع و سجود پورا کرو۔ مجھے اس ذات پاک کی قسم ہے جس نے مجھے مبعوث فرمایا میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ حضرت علامہ علی قاری رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں یعنی اعلم ما تفعلون خلف ظہری من نقصان الرکوع والسجود میری پیٹھ پیچھے جو کچھ تم رکوع و سجود میں کمی کرتے ہو وہ سب کچھ جانتا ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۸۲)

۳۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: لَا تُجْزِیْ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ حَتّٰی یُقِیْمَ ظَهْرَهٗ فِی الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ۔ انسان کی نماز اتنے تک جائز نہیں جب تک رکوع و سجود میں پیٹھ برابر نہ کرے۔ (کنز العمال جلد ۷ ص ۴۵۱)

۴۔ حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ۔ کوے کی طرح ٹھونگ مارنے سے منع فرمایا (ایک روایت میں ہے کہ مرغ کی طرح نماز میں ٹھونگ مارنے سے منع فرمایا) اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے سے بھی منع فرمایا اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ مسجد میں کوئی شخص جگہ مقرر نہ کرے جیسے اونٹ مقرر کر لیتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۴)

Marfat.com

۵۔ حضرت طلق بن علی حنفی فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰی صَلٰوۃِ عَبْدٍ لَّا یُقِیْمُ فِیْھَا صُلْبَہٗ بَیْنَ خُشُوْعِھَا وَسُجُوْدِھَا) اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز کی طرف نظر نہیں فرماتا جو رکوع وسجود میں پیٹھ برابر نہیں کرتا۔

بڑا چور اور بدترین بخیل

ایضاً

۶۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَۃً الَّذِیْ یَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِہٖ
سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے حاضرین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں چوری کیسے کی جاسکتی ہے آپ نے فرمایا:
لَا یُتِمُّ رُکُوْعَھَا وَلَا سُجُوْدَھَا۔ نماز میں چوری یہ ہے کہ نماز میں رکوع وسجود پورا نہیں کرتا اور بدترین بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

(کنز العمال جلد ۷، ص ۵۰۹

۷۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں پشت سیدھی نہیں کرتا اس شخص کی مثال اس حاملہ عورت کی ہے۔
فلما دنا نفاسھا اسقطت فلا ھی ذات حمل ولا ھی ذات ولد۔ جس کا بوقت ولادت حمل ضائع ہو جائے نہ وہ حاملہ رہی نہ اولاد والی۔

(کنز العمال جلد ۷، ص ۵۱۱

۸۔ حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا لَا یُتِمُّ رُکُوْعَہٗ وَلَا سُجُوْدَہٗ جو رکوع وسجود پورا نہیں کرتا تھا جب اس نے نماز پڑھ لی تو اسے بلایا اور فرمایا تو نے نماز نہیں پڑھی اور فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بھی خیال ہے کہ آپ نے اس شخص سے یہ بھی فرمایا:
وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلٰی غَیْرِ الْفِطْرَۃِ۔ اگر تو اسی حالت پر

Marfat.com

مر گیا تو تیری موت فطرت اسلام پر نہیں ہو گی۔ (صحیح بخاری جلد ا ص ۵۶)

۹۔ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام دِید مردے راکہ نماز می گذارد و رکوع و سجود تمام نمے آورد۔

(فرمود اماتخاف لو مت علی ذلک لمت علی غیر دین محمد)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز ادا کرتے دیکھا جو رکوع سجود پورا نہیں کرتا تو اسے فرمایا تو اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا اگر تو اسی حالت پر مر گیا تو دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر تیری موت نہ ہو گی

(مکتوبات امام ربانی دفتر دوم ص ۱۹۹ مطبوعہ استنبول)

۱۰۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (تمام نشود نماز یکے از شما تا بعد از رکوع تمام نہ ایستد و صلب خود ثابت ندارد و ہر عضو او در محل خود قرار نگیرد) تم میں سے کسی کی نماز پوری نہ ہو گی جب تک رکوع کے بعد سیدھا کھڑا نہ ہو اور اپنی پشت کو ثابت نہ رکھے اور اس کا ہر عضو اپنی اپنی جگہ قرار نہ پکڑے۔ ایضاً

۱۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک نمازی سے گزرے جو احکام، ارکان قوم جلسہ بخوبی ادا نہیں کرتا تو اسے فرمایا اگر تو اس حالت پر مر گیا تو روز قیامت تو میری امت سے نہ اٹھے گا۔ ایضاً

۱۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کسے کہ شصت سال نماز گزاردہ باشد و یک نماز او را نپذیرند آں آنکس باشد کہ رکوع و سجود تمام بجا نیارد کہ ایک شخص ساٹھ سال تک نماز پڑھتا رہتا ہے اور اس کی ایک نماز بھی قبول نہیں ہوتی ایسا وہ شخص ہے جو رکوع و سجود کو بخوبی ادا نہیں کرتا۔ ایضاً

۱۳۔ لکھتے ہیں کہ حضرت زید بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ایسے شخص سے گزر ہوا جو نماز پڑھ رہا تھا اور رکوع و سجود بخوبی ادا نہیں کرتا تھا آپ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا۔

چند گاہست کہ تو ایں چنیں نمازی کنی گفت چہل سال ست گفت تو

Marfat.com

دریں چہل سال نماز نکردہ اگر بمیری نہ برسنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیری)
تو کب سے اس طرح کی نماز پڑھ رہا ہے اس نے عرض کی چالیس سال
سے آپ نے اس شخص کو فرمایا اس چالیس سال کے عرصہ میں تیری کوئی
نماز نہیں ہوئی۔ اگر تو (اسی حالت پر) مرگیا تو دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم
پر نہ مرے گا۔ (مکتوبات امام ربانی دفتر دوم صـ ۱۹۹)

متابعت امام

۱۔ حضور اکرم نور مجسم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امت مسلمہ کو امام کی اتباع
پیروی کرنے کی تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِہٖ فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَیْہِ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا الخ

امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہٰذا تم اس
سے اختلاف نہ کرو (بلکہ تمام ارکان ادا کرنے میں اس کی پیروی کرو) جب وہ
تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ
سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو اور جب امام
سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

(مسلم شریف جلد ۱ صـ ۱۷۷ مطبوعہ کراچی)

۲۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم (اس
کے بعد) رکوع کرو۔ کیوں اس لیے کہ امام تم سے رکوع بھی پہلے کرتا ہے
اور سر بھی پہلے اٹھاتا ہے۔ اور جب امام قرأت کرے تو خاموش ہو کر سنو۔

(کنز العمال جلد ۷ صـ ۶۰۹)

۳۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا،

Marfat.com

اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ فَمَا صَنَعَ فَاصْنَعُوا

امام ضامن ہے جو رکن امام ادا کرے تم وہی رکن ادا کرو۔

(کنز العمال جلد ۷ ص ۶۱۰)

۴ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنِّیْ اِمَامُکُمْ فَلَا تَسْبِقُوْنِیْ بِالرُّکُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِیَامِ

میں تمہارا امام ہوں تم مجھ سے رکوع، سجود، قیام اور انصراف میں سبقت اور پہل نہ کرو۔

فَاِنِّیْ اَرَاکُمْ مَعَ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ

کہ میں تم کو آگے اور پیچھے سے یکساں دیکھتا ہوں۔ ایضًا

۵۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام کی اتباع و پیروی نہ کرنے والے کے متعلق ارشاد فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْ یَسْجُدُ قَبْلَ الْاِمَامِ وَیَرْفَعُ قَبْلَهٗ اِنَّمَا نَاصِیَتُهٗ بِیَدِ شَیْطَانٍ۔

جو شخص امام سے قبل سجدہ کرتا ہے اور قبل سر اٹھاتا ہے۔ اس کی پیشانی کے بال شیطان کے ہاتھ میں ہیں۔

(کنز العمال جلد ۷ ص ۶۱۱)

۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (امام کی اتباع و پیروی نہ کرنے والے کے متعلق اس قدر ارشاد فرمایا)

اَمَا یَخْشٰی الَّذِیْ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ یُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ

جو شخص امام سے (رکوع و سجود میں) پہلے سر اٹھاتا ہے کیا وہ اس چیز سے خوف نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کے سر

Marfat.com

کی طرح بنا دے۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ اس کی صورت گدھے کی صورت کی طرح بنا دے۔

(مسلم شریف جلد ۱ ص ۱۸۱ مطبوعہ کراچی، کنز العمال جلد ۷ ص ۶۱۲ مشکوٰۃ شریف ص ۱۰۲ احیاء علوم الدین۔ ترمذی)

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ اس شخص کی بے وقوفی اور بے سمجھی سے کنایہ ہے جو امامت کے مطلب و معنیٰ نہیں سمجھتا کہ اتباع و پیروی آپس میں اتفاق و اتحاد ہیں اور یہ گدھا نہیں ہے کہ ایک آدمی کو امام بنائیں پھر اس کی اتباع و پیروی نہ کریں۔

(اشعۃ اللمعات جلد ۱ ص ۴۳۸)

سبق آموز واقعہ

ایک محدث دمشق میں کسی مشہور شیخ کے پاس حدیث سیکھنے گئے وہ شیخ پردے میں رہ کر انہیں حدیث پڑھایا کرتے تھے ایک دن ان کے کہنے پر پردہ اٹھایا تو ان کی صورت گدھے کی طرح تھی۔ اس شیخ نے فرمایا کہ میں اس حدیث کو خلاف عقل سمجھ کر آزمائش کے لیے امام کے آگے بڑھا تو اس مصیبت میں گرفتار ہو گیا۔ (مرأۃ جلد ۱ ص ۲۱۰)

مسئلہ:۔ اگر مقتدی نے رکوع و سجود میں تین تسبیحات پوری نہ کی تھیں اور امام نے پہلے سر اٹھا لیا تو مقتدی پر امام کی پیروی لازم ہے تسبیحات پوری نہ کرے بلکہ رکوع و سجود سے سر اٹھا لے امام کی اتباع کرے۔

تنویر الابصار

مسئلہ:۔ اگر مقتدی تسبیحات پوری کر کے امام سے قبل سر اٹھائے تو دوبارہ رکوع و سجود میں چلا جائے۔

(رد المحتار۔ در مختار جلد ۱ ص ۱۳۳ مطبوعہ بیروت

مسئلہ:۔ اگر مقتدی نے ابھی تشہد پورا نہیں پڑھا تھا اور امام نے

Marfat.com

سلام پھیر دیا تب امام کی اتباع نہ کرے بلکہ تشہد پورا کرے۔ (ایضاً)

مسئلہ: ولو سلم والموتم فی ادعیۃ التشہد تابعہ لانہا سنۃ والناس عنہ غافلون)

اگر امام نے سلام پھیر دیا اور مقتدی تشہد پڑھ کر دعائیں پڑھ رہا تھا تو امام کی اتباع کرے۔ (دعائیں چھوڑ دے) کیوں کہ وہ سنت ہیں اور امام کی اقتدی ضروری ہے۔ لوگ اس مسئلہ سے غافل ہیں۔ درمختار

مقبولان بارگاہ ایزدی کی نماز

حضرت علی رضی اللہ عنہ آپکو جب جنگ میں تیر لگ جاتے تو وہ نماز ہی میں نکالے جاتے چنانچہ ایک مرتبہ آپ کی ران میں ایک تیر گھس گیا لوگوں نے نکالنے کی کوشش کی لیکن نہ نکل سکا۔ آپس میں مشورہ کیا کہ جب آپ نماز میں مشغول ہوں تو اس وقت تیر نکالا جائے۔ آپ نے جب نفلیں شروع کیں اور سجدہ میں گئے تو ان لوگوں نے اس کو زور سے کھینچ لیا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آس پاس مجمع دیکھا فرمایا کیا تم تیر نکالنے کے لیے آئے ہو لوگوں نے عرض کیا وہ تو ہم نے نکال بھی لیا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے خبر ہی نہیں ہوئی اور روزانہ ایک ہزار سجود کرتے تھے اس لیے لوگ آپ کو سجاد کے لقب سے پکارتے تھے۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۳۷۶)

۲۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اپنے محل میں سو رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی نے آپ کو بیدار کیا تو آپ نے اس سے پوچھا تو کون ہے اور اس محل میں کیسے پہنچ گیا وہ بولا کہ میں ابلیس ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا کام نماز کے لیے جگانا نہیں ہے بلکہ سلانا ہے اولاً اس نے بہانے بنائے مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے ڈرایا دھمکایا تو آخر بولا کہ اس سے پہلے ایک دفعہ میں نے آپ کو فجر کے وقت سلا دیا تھا جس سے آپ کی نماز قضا ہوگئی تھی۔ آپ اس

Marfat.com

کے غم میں اتنا روئے کہ میں نے فرشتوں کو آپس میں کلام کرتے سنا کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اس رنج وغم کی وجہ سے پانچ سو نماز کا ثواب دیا گیا۔ میں نے یہ خیال کیا کہ اگر آج پھر آپ فجر نہ پڑھ سکے تو روئیں گے اور ایسا نہ ہو کہ ایک ہزار نماز کا ثواب حاصل کر لیں اس لیے جگا دیا کہ ایک نماز کا ثواب حاصل کریں

(امیر معاویہ ص ۶۰)

حضرت عمرو بن ذر رحمۃ اللہ علیہ آپ جلیل القدر عابد زاہد متقی پرہیزگار تھے آپ کے ہاتھ میں ایک ایسا زخم ہو گیا کہ حکما نے کہا آپ کے ہاتھ کو کاٹنا پڑے گا۔ آپ نے کہا کاٹ دو حکما نے کہا آپ کو رسیوں سے جکڑے بغیر ایسا کرنا ناممکن ہے آپ نے کہا ایسا نہ کرو۔

وَلٰكِنْ اِذَا شَرَعْتُ فِي الصَّلٰوةِ فَاقْطَعُوْهَا حِيْنَئِذٍ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ قُطِعَتْ يَدُهٗ وَلَمْ يَشْعُرْ بِذٰلِكَ

بلکہ جب میں اپنے رب کی نماز شروع کروں تب کاٹ لینا چنانچہ جب آپ نے نماز شروع کی تو آپ کا ہاتھ کاٹ لیا گیا مگر آپ کو محسوس بھی نہ ہوا۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۳۶ مطبوعہ مصر)

خلف بن ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے متعلق منقول ہے کہ آپ نماز میں کھڑے تھے کہ آپ کو زنبور نے کاٹ لیا۔ فَسَالَ مِنْهُ الدَّمُ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ۔ خون باہر نکل آیا لیکن آپ کو کچھ خبر نہ تھی۔ آخر کار ابن سعید آئے اور انہیں بتایا اور آپ کے خون آلودہ کپڑے کو دھویا اور عرض کی کہ آپ کو زنبور کاٹ رہا تھا اور خون بہہ رہا تھا مگر آپ کو پتہ نہ چلا۔ آپ نے فرمایا

مَنْ يَّكُوْنُ وَاقِفًا بَيْنَ يَدَيِ الْمَالِكِ الْجَبَّارِ وَمَلَكُ الْمَوْتِ عَلٰى قَفَاهُ وَالنَّارُ عَنْ شِمَالِهٖ وَالصِّرَاطُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ۔

جو شخص مالک جبار کے سامنے کھڑا ہو اور اس کے پیچھے ملک الموت ہو بائیں طرف جہنم ہو اور پاؤں کے نیچے پل صراط ہو کیا اسے ایسی تکلیف کا غم ہوتا ہے۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۳۶)

Marfat.com

حضرت حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک نماز باجماعت ادا نہ کر سکا۔ فَعَزَّانِیْ اَبُوْ اِسْحٰق الْبُخَارِیْ وَحْدَهٗ۔ تو صرف ابواسحٰق نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ اگر میرا بچہ مرجاتا تو دس ہزار سے بھی زیادہ لوگ میری تعزیت کرتے افسوس ہے کہ لوگوں کے نزدیک دنیا کی مصیبت سے دین کے مصائب آسان ہیں۔

(احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۳۳ مطبوعہ مصر)

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام آپ کے متعلق مروی ہے کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دو میل سے ان کے دل کی دھڑکن سنائی دیتی۔

(احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۴۶)

حضرت سعید تنوخی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے متعلق مروی ہے کہ:

اِذَا صَلّٰی لَمْ تَنْقَطِعِ الدُّمُوْعُ مِنْ خَدَّیْهِ عَلٰی لِحْیَتِهٖ

جب آپ نماز پڑھتے تو ان کے آنسو مسلسل رخساروں سے بہہ بہہ کر ڈاڑھی مبارک پر گرتے۔ (احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۳۴ مطبوعہ مصر)

مسلم بن یسار رحمۃ اللہ علیہ آپ کے متعلق منقول ہے کہ جب نماز شروع کرنے کا قصد فرماتے تو اہل وعیال کو فرماتے تم آپس میں باتیں کرو۔ اب میں تمہاری گفتگو نہیں سنوں گا۔ اور ایک روز آپ بصرہ کی جامع مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے کہ:

فَسَقَطَتْ نَاحِیَةٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ لِذٰلِكَ فَلَمْ یَشْعُرْ بِهٖ حَتّٰی انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ

یکایک مسجد کی ایک طرف گر گئی لوگ اس کے لیے جمع ہوئے لیکن آپ کو نماز سے فارغ ہونے تک کچھ بھی معلوم نہ ہوا۔

(احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۳۵)

Marfat.com

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما کے متعلق مروی ہے کہ:

اَنَّہٗ کَانَ اِذَا تَوَضَّأَ اَصْفَرَ لَوْنُہٗ

جب وضو فرماتے تو آپ کا رنگ مبارک زرد پڑ جاتا اہل و عیال اس کی وجہ دریافت کرتے کہ وضو کے وقت آپ کو کیا ہو جاتا ہے۔ فرماتے کیا تم جانتے ہو کہ اب میں کس کے سامنے کھڑا ہونے والا ہوں۔ (ایضاً)

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ

آپ سے نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو مکمل وضو کرتا ہوں جس جگہ نماز پڑھنی ہوتی ہے وہاں آتا ہوں۔ فَاَقْعُدُ فِیْہِ حَتّٰی تَجْتَمِعَ جَوَارِحِیْ۔ پھر وہاں تھوڑی دیر بیٹھ کر اعضاء میں سکون حاصل کرتا ہوں پھر نماز شروع کرتا ہوں اور میرا خیال یہ ہوتا ہے کہ بیت اللہ شریف میرے سامنے ہوتا ہے پل صراط پاؤں کے نیچے دائیں جانب جنت اور بائیں جانب جہنم اور پیچھے ملک الموت کھڑا ہونا فرض کرتا ہوں۔ واظنھا آخر صلاتی اور یہ سمجھتا ہوں کہ یہ میری آخری نماز ہے پھر خوف و امید کے درمیان کھڑا ہو جاتا ہوں۔ اور حق کے ساتھ اللہ اکبر کہتا ہوں اور ترتیل کیساتھ قرآت کرتا ہوں انتہائی عاجزی کے ساتھ رکوع کرتا ہوں اور خشوع کی حالت میں سجدہ کرتا ہوں بائیں سرین پر بیٹھتا ہوں بایاں قدم بچھا لیتا ہوں۔ دایاں قدم اٹھا کر انگوٹھا قبلہ رخ کرتا ہوں۔

واُتبعھا الاخلاص ثم لا اُدری اُقبلت منی ام لا

پھر اخلاص پیدا کرتا ہوں پھر بھی میں نہیں جانتا کہ میری نماز درگاہِ ایزدی میں قبول ہو گئی ہے یا رد کر دی گئی ہے۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۳۶ مطبوعہ مصر س ۱۲)

Marfat.com

۱۰ حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے متعلق منقول ہے
کہ جب نماز شروع فرماتے تو کانپ جاتے اور آپ کا رخ انور خشیت الٰہی سے
زرد ہو جاتا آپ سے عرض کیا گیا اے امیر المومنین آپ کو کیا ہو جاتا ہے؟
فَيَقُوْلُ جَاءَ وَقْتُ اَمَانَةٍ عَرَضَهَا اللّٰهُ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ
فرماتے اب اس امانت کے ادا کرنے کا وقت آگیا ہے جو آسمان زمین اور پہاڑوں پر
پیش کی گئی لیکن انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور میں نے اسے اٹھا لیا
(ایضاً)

۱۱۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نماز کیلئے کھڑے
ہوتے تو آپ کے پہلو کانپ اٹھتے اور دانت بجنے لگتے۔ لوگوں نے اس کی وجہ
پوچھی تو فرمایا۔ اب امانت اور فریضہ ادا کرنے کا وقت آگیا ہے اور میں نہیں
جانتا کہ کس طرح ادا کروں۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۳۶)

۱۲۔ امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق منقول
ہے کہ نماز کی حالت میں ایک گاڑھی ہوئی میخ کی طرح ساکن رہتے بعض صحابہ
کرام رضوان اللہ علیہم رکوع میں اسی طرح ساکن ہوتے۔
تَقَعُ الْعَصَافِيْرُ عَلَيْهِ كَاَنَّهٗ جَمَادٌ۔ کہ چڑیاں ان کو پتھر
سمجھ کر پیٹھ پر بیٹھ جاتیں۔

(مکاشفۃ القلوب للغزالی ص ۵۶)

۱۳ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ آپ نے اپنے ایک باغ میں
نماز ادا فرمائی اس میں گھنے درخت تھے ایک پرندہ اڑ کر باہر نکلنے کے لیے راستہ
تلاش کرنے لگا۔ فَاتْبَعَهٗ بَصَرَهٗ سَاعَةً ثُمَّ لَمْ يَدْرِكَمْ
صَلّٰى۔ آپ کی نگاہ اس پرندہ پر کچھ وقت رہی پھر آپ کو یہ یاد نہ رہا کہ میں
نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے۔ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر

Marfat.com

ہوئے اس آزمائش کا ذکر کیا جو باغ میں ان کے پیش آئی پھر عرض گزار ہوئے، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ باغ میں نے آپ کی بارگاہ میں بطور صدقہ پیش کیا ہے۔ آپ جہاں چاہیں صرف کریں۔ (ایضاً)

۱۴۔ ایک اور شخص کے متعلق بھی منقول ہے کہ اس کا باغ تھا جس میں خوب دلکش کھجوریں تھیں۔ فَنَظَرَ اِلَیْهَا فَاَعْجَبَتْهُ وَلَمْ یُدْرِكْ کَمْ صَلّٰی جنہیں دیکھ کر اس کو تعجب ہوا اور یہ یاد نہ رہا کہ کتنی رکعت نماز پڑھی ہیں۔ تو اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ذکر کیا اور عرض کیا کہ فلاں باغ میں نے صدقہ کیا اسے اللہ کی راہ میں مناسب جگہ صرف کر دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ وہ باغ پچاس ہزار کا فروخت فرمایا۔ (ایضاً)

۱۵۔ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما

آپ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آپس میں باتیں کرتے تھے۔ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَکَاَنَّهٗ لَمْ یَعْرِفْنَا وَلَمْ نَعْرِفْهُ اشْتِغَالًا بِعَظَمَةِ اللّٰهِ۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو ہم عظمت الٰہی کی وجہ سے ایسے ہو جاتے جیسے ایک دوسرے کو پہچانتے بھی نہیں۔ احیاء علوم الدین جلد ا ص ۱۳۴)

۱۶۔ حضرت ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ

جب آپ سفر حج پر روانہ ہوئے تو ہر قدم پر دو رکعت نماز ادا کرتے ہوئے چلے اور مکمل چودہ سال کے بعد مکہ مکرمہ پہنچے اور دوران سفر یہ بھی کہتے تھے دوسرے لوگ قدموں سے چل کر پہنچتے ہیں اور میں سر اور آنکھوں کے بل پہنچوں گا۔ (تذکرۃ الاولیاء ص ۳۹)

۱۷۔ حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا

آپ رات اور دن میں ایک ہزار رکعت نفلیں پڑھا کرتی تھیں۔ (تذکرۃ الاولیاء ص ۳۸)

Marfat.com

۱۸۔ **حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ** ایک دن بیت اللہ شریف کے پاس نماز میں مشغول تھے جب آپ سجدہ میں گئے تو کسی دشمن نے آپ کے پاؤں کی انگلیاں کاٹ ڈالیں مگر آپ کو محسوس بھی نہ ہوا۔

۱۹۔ **حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ** آپ تیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا کرتے رہے اور رات بھر عبادت میں مشغول رہتے۔

۲۰۔ **حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ** آپ رات میں ایک ہزار نفلیں پڑھا کرتے تھے اور بیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا فرمائی اور لمبے سجود کرنے کی وجہ سے آپ کے گھٹنوں پر اونٹ کے گھٹنوں کی طرح نشان پڑ گئے۔

۲۱ **حضرت منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ** آپ ہر رات چار سو رکعتیں نماز ادا فرماتے اور فرماتے تھے میں نے ہر نماز کے لیے غسل کو ضروری تصور کر لیا ہے اور پچاس برس میں ایک ہزار سال کی نمازیں ادا کر چکا ہوں۔

۲۲۔ **حضرت پیر سواگ رحمۃ اللہ علیہ** آپ اپنے مریدین مخلصین کو نماز کی تاکید فرماتے خصوصاً نماز باجماعت کی۔ آپ نے ایک روز ارشاد فرمایا میں نے سات سال تک نماز جماعت سے فوت نہیں ہونے دی۔

(فیوضات حسینیہ ص ۱۸۳)

۲۳۔ **ادیس بن عامر قرنی** رحمۃ اللہ علیہ آپ کا معمول تھا کہ ایک شب قیام میں گزارتے دوسری رکوع میں اور تیسری سجدہ میں اکثر رات کے ساتھ دن بھی عبادت میں گزر جاتا۔ (تابعین ص ۴۱ مطبوعہ اعظم گڑھ)

۲۴۔ **ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ** آپ کی نماز باجماعت کبھی بھی ناغہ نہ ہوتی تھی

Marfat.com

آخر عمر میں فالج کے اثر سے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے لیکن اس وقت بھی نماز باجماعت قضاء نہ ہوتی تھی دوسروں کے سہارے گھسٹتے ہوئے مسجد میں پہنچے تھے ابوحیان اپنی والدہ سے بیان کرتے ہیں کہ ربیع فالج کی وجہ سے بالکل معذور ہو گئے تھے لیکن نماز کے لیے گھسٹتے ہوئے مسجد میں تھے۔

(تابعین صہ ۱۱۰ مطبوعہ اعظم گڑھ)

۲۵۔ **سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ** آپ نے پچاس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی اور درازِ قیام کی وجہ سے آپ کے پاؤں سوج جاتے تھے (تابعین صہ ۱۶۶)

۲۶۔ **سلیمان بن طرخانی تیمی رضی اللہ عنہ** آپ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی۔

۲۷۔ مروان بن حاکم کی مجلس میں ایک دن مزامیر بج رہے تھے وہاں کہیں سے ایک عالم متقی پرہیز گار بزرگ بھی تشریف لائے خلاف شرع کام دیکھ کر تاب نہ رہی فوراً اٹھ کر باجوں کو توڑ دیا مروان نے ناراض ہو کر حکم دیا کہ اس شخص کو سرکاری شیروں کے سامنے ڈال دو اس کی یہی سزا ہے۔ چنانچہ حواریوں نے حکم کی تعمیل کی۔ آپ کو پکڑ کر شیر کے پنجرے میں ڈال دیا اس بزرگ نے شیروں کے پنجرے میں نماز کی نیت باندھ لی اور ساری رات شیروں کے سامنے کھڑے رہے اور عبادت الٰہی بجالاتے رہے اور شیر اُن کے پاؤں چاٹتے رہے صبح کو مروان نے کہا جاؤ دیکھو اس شخص کا کیا حال ہے؟ جب لوگ انہیں دیکھنے گئے تو آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا بلا کر خلیفہ مروان کے پاس لائے مروان نے پوچھا آپ کی رات کس خیال میں گزری ہے۔ آپ نے فرمایا نماز پڑھتا رہا مگر کبھی کبھی نماز میں یہ خیال آتا تھا کہ کہیں میری طہارت میں تو فرق نہیں آیا کیونکہ شیر میرے پاؤں چاٹ رہے ہیں شریعت میں ان کا لعاب دہن پاک ہے یا نہ۔

Marfat.com

نماز کے متعلق ارشادات سلف

۱. حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

لَوْ خُيِّرْتُ بَيْنَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ لَاخْتَرْتُ الرَّكْعَتَيْنِ

اگر مجھے دو رکعت نماز اور جنت جانے میں اختیار دیا جائے تو میں دو رکعت نماز اختیار کروں گا کیونکہ دو رکعت نماز میں اللہ کی رضا ہے اور جنت جانے میں میری رضا ہے۔

(تنبیہ الغافلین ص۲۷ مطبوعہ بیروت)

۲. عارفین رحمہم اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں نماز چار چیزوں کا نام ہے۔

۱. اَلشُّرُوْعُ مَعَ الْعِلْمِ — علم کے ساتھ شروع کرنا

۲. وَالْقِيَامُ مَعَ الْحَيَاءِ — حیا کے ساتھ کھڑا ہونا

۳. وَالْاَدَاءُ مَعَ التَّعْظِيْمِ — تعظیم کے ساتھ نماز ادا کرنا

۴. وَالْخُرُوْجُ مَعَ الْخَوْفِ — خوف کے ساتھ ختم کرنا

(مکاشفۃ القلوب ص۵۵)

۳. ایک قول ہے کہ:

۱. اِنَّ الْمُصَلِّيْنَ كَثِيْرٌ وَالْخَاشِعِيْنَ فِي الصَّلَاةِ قَلِيْلٌ

نمازی بسیار ہیں اور خشوع وخضوع سے ادا کرنے والے کم ہیں۔

۲. وَالْحَاجُّ كَثِيْرٌ وَالْبَارُّ قَلِيْلٌ — حج کرنے والے بہت ہیں لیکن جن کی حج قبول ہوتی ہے وہ کم ہیں

۳. وَالطَّيْرُ كَثِيْرٌ وَالْعَنْدَلِيْبُ قَلِيْلٌ — پرندے بہت ہیں مگر بلبل کم ہیں۔

۴. وَالْعَالِمُ كَثِيْرٌ وَالْعَامِلُ قَلِيْلٌ — عالم بہت ہیں مگر عمل کرنے والے کم ہیں۔

(ایضاً)

Marfat.com

۴۔ بعض سلف رحمہم اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا نماز میں چار باتیں بڑی سنگدلی کی باتیں ہیں۔

۱۔ التفات۔ نماز میں توجہ ہٹانا ۲۔ ومسح الوجہ۔ منہ پر ہاتھ پھیرنا
۳۔ سنگریزہ ہٹانا ۴۔ ایسی جگہ نماز پڑھنا جہاں سامنے لوگوں کے گزرنے کا راستہ ہو۔

بے وقت نماز پڑھنے پر اور ترک جماعت پر وعیدات

۱۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ
ویل ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز کو بھول جاتے ہیں۔ پ ۳۰

۲۔ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا اِلَّا مَنْ تَابَ۔
توان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات وہوس کے پیچھے پڑ گئے تو وہ عنقریب غیّ میں داخل ہوں گے۔ بجز اس کے جس نے توبہ کر لی (پ ۱۵)

تفسیر

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ اور اضاعوا الصلوٰۃ کی تفسیر

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ
سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ قَالَ اِضَاعَةُ الْوَقْتِ
کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نماز کے وقت کو ضائع کرنا۔

Marfat.com

۲۔ ابن جریر کی ایک روایت ابو یعلیٰ سے ہے کہ :

قَالَ هُمُ الَّذِیْنَ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوۃَ عَنْ وَقْتِهَا

کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کر دیتے ہیں ۔

۳۔ ابو العالیہ نے کہا :

لَا یُصَلُّوْنَ لِمَوَاقِیْتِهَا وَلَا یُتِمُّوْنَ رُکُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا

ساہون وہ لوگ ہیں جو اوقات مقررہ پر نماز نہیں پڑھتے اور رکوع و سجود پورا نہیں کرتے ۔

۴۔ قتادہ نے کہا ساہون وہ لوگ ہیں جنہیں پرواہ نہیں ہوتی کہ نماز پڑھی یا نہ پڑھی ۔

۵۔ بعض نے کہا ساہون وہ لوگ ہیں :

لَا یَرْجُوْنَ ثَوَابًا اِنْ صَلَّوْا وَلَا یَخَافُوْنَ عَلَیْهَا عِقَابًا اِنْ تَرَکُوْا

اگر نماز پڑھ لیں تو ثواب کی امید نہیں رکھتے اگر نہ پڑھیں تو عذاب سے نہیں ڈرتے ۔

۶۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے فرمایا ساہون وہ لوگ ہیں ۔

غَافِلُوْنَ فِیْهَا مُتَهَاوِنُوْنَ بِهَا ۔

جو نماز کو غفلت اور سستی سے پڑھتے ہیں ۔

۷۔ اور حضرت حسن نے فرمایا ساہون وہ لوگ ہیں ۔

ان صلها ریاء وان فاتته لم یندم

اگر پڑھیں تو اس میں ریا کاری ہوتی ہے ۔ اخلاص نہیں ہوتا اگر نماز فوت ہو جائے تو انہیں کوئی شرمساری و ندامت اور افسوس نہیں ہوتا ۔

۸۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ساہون کے متعلق فرماتے ہیں ۔

هُمُ الْمُنَافِقُوْنَ یَتْرُکُوْنَ الصَّلٰوۃَ اِذَا غَابُوْا عَنِ النَّاسِ

Marfat.com

وَیُصَلُّوْنَ فِی الْعَلَانِیَّۃِ اِذَا حَضَرُوْا مَعَہُمْ

وہ منافقین ہیں جب لوگوں کے نظروں سے غائب ہوتے ہیں تو نماز نہیں پڑھتے اور جب سامنے ہوتے ہیں تو نماز پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

۹۔ اور بعض نے کہا ساہون وہ لوگ ہیں:

وَلَا یُصَلُّوْنَہَا لِمَوَاقِیْتِہَا وَلَا یُتِمُّوْنَ رُکُوْعَہَا وَلَا سُجُوْدَہَا

جو نماز کو اوقات مقررہ پر ادا نہیں کرتے اور رکوع و سجود کو پورا نہیں کرتے

۱۰۔ حضرت علامہ محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ ساہون کی تفسیر فرماتے ہوئے رقمطراز ہیں۔ کہ غفلت سے نماز پڑھنے والے حتیٰ کہ بالکلیہ ان کی نماز فوت ہو جاتی ہے یا وقت مقررہ پر نہ پڑھنے والے ساہون ہیں۔ یا ساہون وہ لوگ ہیں۔

لَا یُصَلُّوْنَہَا کَمَا صَلَّاھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالسَّلَفُ وَلٰکِنْ یَنْقُرُوْنَہَا نَقْرًا

جو اس طرح نماز نہیں پڑھتے جس طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سلف صالحین نے ادا فرمائی بلکہ ٹھونگیں مار کر پڑھتے ہیں خشوع و خضوع سے ادا نہیں کرتے

(تفسیر مظہری پ ۳۰ ص ۳۴۶ مطبوعہ دہلی۔ روح المعانی پ ۳۰ ص ۲۳۲ مطبوعہ ایران۔ خازن پ ۳۰ ص ۲۹۹ مطبوعہ بیروت لبنان۔ معالم التنزیل علی ہامش الخازن ص ۳۰۰ احکام القرآن جلد ۳ ص ۴۷۵ مطبوعہ بیروت۔)

اضاعوا الصلوٰۃ کی تفسیر تقریباً ساہون والی ہے لیکن بعض مفسرین نے اضاعوا الصلوٰۃ کی بایں الفاظ تفسیر فرمائی۔

۱۔ علامہ قاضی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نمازیں ضائع کیں۔

تَرَکُوْھَا اَوْ اَخَّرُوْھَا عَنْ وَقْتِہَا۔

یعنی انہوں نے نماز پڑھنا ترک کر دیا یا اوقات مقررہ سے موخر کر کے پڑھا

(بیضاوی جلد ۲ ص ۸ مطبوعہ بمبئی

۲۔ علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نماز کا ضائع کرنا یہ ہے کہ ان کے بعد

Marfat.com

جو نالائق آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور نماز کا ضائع کرنا چند وجوہ پر ہے۔ تَرَکُوْهَا اَوْ اَخَّرُوْهَا عَنْ وَقْتِهَا
یا تو انہوں نے ترک کر دیں یا پڑھیں تو اوقات مقررہ پر نہ پڑھیں
یا ضَيَّعُوْا ثَوَابَهَا بَعْدَ الْاَدَاءِ بِالنَّمِيْمَةِ وَالْغِيْبَةِ وَالْكِذْبِ
ادا کرنے کے بعد لوگوں کا گلہ شکوہ اور چغل خوری کرنے سے اور جھوٹ سے اس نماز کا ثواب ضائع کر دیا یا بغیر نیت کے اور بغیر خشوع و خضوع کے ادا کی۔
(روح البیان ص۳۴۴ جلد ۵ مطبوعہ بیروت)

۳۔ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ اضاعوا الصلوٰۃ کا مفہوم یوں بیان فرماتے ہیں:
لَا يُصَلِّى الظُّهْرَ حَتّٰى يَاْتِىَ الْعَصْرُ وَلَا الْعَصْرَ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ الی آخرہ
کہ نماز کو ضائع کرنے والے یہ لوگ ہیں کہ ظہر ادا نہیں کریں گے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو جائے گا اور عصر ادا نہیں کریں گے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے گا اور مغرب نہیں پڑھیں گے یہاں تک کہ عشاء کا وقت ہو جائے گا اور عشاء نہیں پڑھیں گے یہاں تک کہ فجر کا وقت ہو جائے گا اور فجر نہیں پڑھیں گے یہاں تک کہ سورج طلوع ہونا شروع ہو جائے گا۔
(تفسیر مظہری ص۱۰۴ پ۱۶ مکاشفۃ القلوب)

۴۔ علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی نماز کے ضائع ہونے کا مفہوم یوں بیان کرتے ہیں
اِضَاعَةُ الصَّلٰوةِ اَنْ يَّاْتُوْهَا عَلٰى وَجْهٍ مَكْرُوْهٍ اَوْ يَتْرُكُوْا سُنَنَهَا وَ اٰدَابَهَا
کہ مکروہ طریقے پر نماز پڑھنا یا نماز کی سنتیں اور آداب کو چھوڑ دینا یہ نماز کا ضائع کرنا ہے۔ (ایضاً)

Marfat.com

غیی

گزشتہ آیت کریمہ میں غیی کا ذکر ہے کہ جو نمازوں کو ضائع کرتے ہیں وہ غیی میں ڈالے جائیں گے غیی کے متعلق چند احادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں کہ غیی کیا چیز ہے؟

۱۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں،

ھو واد فی جھنم کہ جہنم میں غیی ایک ایسی وادی ہے کہ جہنم بھی اس کی گرمی سے پناہ مانگتی ہے اور وہ مصر علی الزنا اور شراب نوش وسود خور اور والدین کی بے فرمانی کرنے والوں کے لیے اور جھوٹے گواہوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۲۔ حضرت عطا فرماتے ہیں کہ غیی جہنم میں ایک ایسی وادی ہے کہ،

یسیل قیحا ودما۔ جس میں پیپ اور خون بہتا ہے۔

۳۔ کعب نے کہا۔

ھو واد فی جھنم ابعدھا قعرًا واشد ھا حرًا
غیی ایک جہنم میں وادی ہے جو بہت گہری اور گرم ہے
فیه بئر یسمی البھیم کلما خبت جھنم فتح
اللہ تلک البئر فیسعر ھا فی جھنم
اور اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام بھیم ہے جب جہنم کی آگ بجھ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کنویں کا منہ کھول دیتا ہے جس کی آگ سے دوزخ پھر بھڑکنے لگتی ہے۔

۴۔ ابو امامہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا

لو أن صخرة زنته عشر اوق تذف بها من شفير جھنم ما بلغت قعرھا خمسين خريفا ثم تنتهی الی غنی واثام قال قلت وما غنی اثام قال بئر ان

Marfat.com

فی اسفل جھنم یسیل فیھما صدید أھل النار
اگر دس اوقیہ وزن کا پتھر جہنم کے کنارے سے جہنم میں پھینکا جائے تو ستر برس تک اس کی تہہ تک نہ پہنچے گا پھر غی اور اثام تک پہنچے گا۔ (یعنی جہنم کی تہہ تک پہنچنے کے بعد غی اور اثام میں پہنچے گا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غی اور اثام کیا چیز ہے فرمایا وہ جہنم کے نچلے حصے میں دو نہریں ہیں جن میں جہنمیوں کا خون بہتا ہے۔

وھما اللتان ذکر اللہ تعالیٰ فی کتابہ فسوف یلقون غیا الخ
اور یہی وہ دو نہریں ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا۔ فسوف یلقون غیا اور اس آیت میں من یفعل ذلک یلق اثاما
(جامع البیان پ ۱۶ ص ۶۶ مطبوعہ مصر تفسیر مظہری پ ۱۶ ص ۱۰۵)

نماز کو مؤخر کر کے پڑھنے پر وعید شدید

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو اول وقت میں پڑھنا اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے اور آخر وقت میں پڑھنا اللہ تعالیٰ سے معافی ہے
(الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۲۵۶ مطبوعہ بیروت)

۲۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ وقت کی نماز فرض فرمائی جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور ان کو وقت مقررہ پر ادا کیا اور ان کے رکوع وسجود کو خشوع وخضوع سے آراستہ کیا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عہد و پیمان ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخشے گا اور جس نے ایسا نہ کیا تو اس کے لیے کوئی عہد نہیں۔
ان شاء غفر لہ وان شاء عذبہ۔ اگر چاہے تو بخش دے چاہے تو عذاب دے
الترغیب ص ۲۵۷

Marfat.com

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى إِذَا اصْفَرَّتْ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهَا إِلَّا قَلِيْلًا

یہ منافق کی نماز ہے جو بیٹھا ہوا سورج کا انتظار کرتا رہے حتیٰ کہ جب سورج کا رنگ پیلا ہو جائے اور شیطان کے دو سینگوں کے درمیان آجائے تو کھڑا ہو کر چار چونچیں مارے ان میں اللہ کا ذکر قلیل کرے۔

مسلم شریف ج ۱ ص۲۲۵ مشکوٰۃ شریف ص۶۰

۴۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُوْنَ عَنْ وَقْتِهَا

اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم پر ایسے حکام مسلط ہوں گے۔ جو نماز کو ترک کر دیں گے یا بے وقت پڑھیں گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں۔ فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھ لینا اگر ان کے ساتھ بھی پالو تو دوبارہ ان کے ساتھ پڑھ لینا وہ تمہارے نفل ہوں گے۔

(مسلم شریف جلد ۱ ص۲۳۰ مشکوٰۃ شریف ص۶۰

۵۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت اتنے تک خیر و بھلائی پر رہے گی یا فطرت پر۔

مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلٰى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ

جب تک نماز مغرب کو ستاروں کے گتھ جانے پر مؤخر نہ کرے گی (ستاروں کے گتھ جانے کا مقصد یہ ہے کہ ستارے اسقدر ظاہر ہو جائیں کہ ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں)

(ابو داؤد ص۶۱ ج ۱ مشکوٰۃ شریف ص۶۱)

۶۔ حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے مجھے فرمایا تین چیزوں میں دیر نہ کرو۔

۱. جب نماز کا وقت ہو جائے۔

۲. جب جنازہ تیار ہو جائے۔

۳. لڑکی جب اس کا ہم قوم مل جائے۔ (مشکوٰۃ شریف)

۷. ذھبی نے روایت کی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ وقت اول میں نماز ادا کرتا ہے تو وہ آسمان کی طرف اس طرح جاتی ہے کہ اس کا نور عرش تک جا رہا ہوتا ہے اور قیام قیامت تک نمازی کے حق میں استغفار کرتی ہے۔ اور کہتی ہے جس طرح تو نے میری حفاظت کی اللہ تعالیٰ اسی طرح تیری حفاظت فرمائے اور جب بندہ بے وقت نماز پڑھتا ہے۔

صعدت الی السماء وعلیھا ظلمۃ فاذا انتھت الی السماء تلف کما یلف الثوب الخلق ویضرب بھا وجہ صاحبھا

تو آسمان پر اس حالت میں جاتی ہے کہ اس پر اندھیرا چھایا ہوا ہوتا ہے اور جب آسمان پر پہنچتی ہے تو اسے پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر اس کے منہ پر ماری جاتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۵۶ مطبوعہ مصر)

۸. ابو داؤد علیہ الرحمۃ نے روایت نقل فرمائی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تین اشخاص کی نماز قبول نہیں کرتا۔

وذکر فیھم من أتی الصلوٰۃ دبارا

ان میں سے ایک وہ فرمایا جو نماز وقت سے موخر کر کے پڑھے۔ (الیضاً)

۹. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا روز محشر ایک شخص درگاہ ایزدی میں لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل ہونے کا حکم فرمائے گا تو وہ عرض کرے گا یا رب مجھے کس عمل کے سبب جہنم میں داخل ہونے کا حکم فرمایا گیا:

فیقول اللہ تعالیٰ بتاخیرک الصلوٰۃ عن اوقاتھا وخلفک بی کاذبا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا ایک تو تو نماز کو وقت مقررہ سے موخر کر کے پڑھتا تھا۔ دوسرا تو جھوٹی قسم کھاتا تھا۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۵۷ مطبوعہ مصر)

ترک جماعت پر وعید و عتاب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز فجر اور عشاء منافقین پر بہت بھاری ہے اگر لوگوں کو علم ہوتا کہ ان کا کیا درجہ ہے تو ہاتھوں اور پاؤں کے بل گھسٹتے ہوئے آتے اور مجھے اس ذات پاک کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبُ

میں چاہتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں اور وہ اکٹھی کی جائیں۔ پھر نماز کا حکم دوں اور اس کی اذان دی جائے پھر اپنے کسی غلام کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے۔

ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلٰوةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے تو ان کے گھروں کو جلا دوں اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوْتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ أَقَمْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ فِتْيَانِي يُحَرِّقُوْنَ مَا فِي الْبُيُوْتِ بِالنَّارِ

اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نماز عشاء قائم کرتا اور اپنے غلاموں کو حکم دیتا کہ گھروں میں جو کچھ ہے سب کو آگ سے جلا دیتے۔

(بخاری جلد ۱ ص ۹۰ مسلم جلد ۱ ص ۲۳۲ مشکوٰۃ ص ۹۷ الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۲۶۸)

(محبوب خدا علیہ التحیۃ والثنا جس گھر کو آگ لگانے کا حکم دیں۔ کائنات میں ایسا پانی نہیں ہے جو اس آگ کو بجھاتے) (احیاء علوم الدین جلد ۱ ص ۱۳۲)

Marfat.com

حضرت علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

اِنَّ ھٰؤُلَاءِ الْمُتَخَلِّفِیْنَ کَانُوْا مُنَافِقِیْنَ

کہ دورِ نبوی میں وہ لوگ جو نماز میں شامل نہیں ہوئے تھے پیچھے رہ جاتے تھے وہ منافقین تھے اور گزشتہ حدیث پاک میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو علم ہوتا کہ نماز عشاء اور فجر کا کیا درجہ ہے تو ہاتھوں اور پاؤں کے بل گھسٹتے ہوئے آتے حدیث پاک میں الفاظ ہیں۔

لَاَتَوْھُمَا وَلَوْ حَبْوًا ۔ حَبْوًا کہتے ہیں جو بچہ ابھی چھوٹا ہو اور ہاتھوں اور پاؤں کے بل چلتا ہو تو حدیث شریف سے مفہوم یہ نکلا کہ اگر لوگ جان لیتے کہ نماز عشاء اور فجر میں کیا اجر و ثواب ہے پھر وہ چل کر آنے کی طاقت نہ رکھتے تو نماز باجماعت فوت نہ ہونے دیتے بلکہ بچوں کی طرح ہاتھوں اور پاؤں کے بل گھسٹتے ہوئے مساجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے حاضر ہوتے۔

(شرح صحیح مسلم للنواوی جلد ۱ صـ ۲۳۲ مطبوعہ کراچی

۲ :۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی بعدہ فرمایا :

اشاھد فلان قالوا لا قال اشاھد فلان قالو الا

کیا فلاں شخص نماز میں حاضر ہوا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں پھر دوسرے شخص کے متعلق بھی دریافت فرمایا کہ کیا فلاں شخص نماز میں حاضر ہوا ہے۔ عرض کیا نہیں فرمایا یہ دو نمازیں یعنی عشاء اور فجر منافقین پر بہت بھاری ہیں اگر لوگ جان لیتے کہ ان میں شامل ہونے کا کیا اجر ہے تو گھٹنوں کے بل بھی گھسٹتے ہوئے آتے اور ان دو نمازوں کو ادا کرتے۔ (الترغیب والترہیب صـ ۲۷۰

۳ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا :

من سمع الندأ فلم یمنعہ من اتباعہ عذر

جس شخص نے اذان سنی اور آنے سے کوئی عذر مانع نہیں

Marfat.com

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا عذر کیا ہے فرمایا۔ خوف مرض

لم تقبل منه صلاته التی صلی

تو جو اس نے نماز پڑھی وہ قبول نہیں۔

(الترغیب ص ۲۷۲)

۴: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مامن ثلاثة فی قریته ولا بدو لا تقام فیهم الصلاة

جس بستی و بادیہ میں تین شخص ہوں اور انہوں نے نماز باجماعت ادا نہ کی تو تحقیق ان پر شیطان لعین مسلط ہو گیا تم جماعت کے ساتھ نماز ادا کرو کیونکہ

یا کل الذئب من الغنم القاصیة

بھیڑیا اس بکری کو کھا جاتا ہے جو ریوڑ سے دور ہو۔ ایضاً

۵: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَدْرَكَ الْأَذَانَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

جس شخص نے مسجد میں اذان سنی پھر وہ بغیر کسی ضرورت کے باہر چلا گیا اور واپس مسجد میں لوٹنے کا ارادہ بھی نہ ہو تو وہ منافق ہے

کنز العمال جلد ۷ ص ۶۹۸

۶: حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اگر تم نے اپنے گھروں میں نماز پڑھی جس طرح پیچھے رہ جانے والے نے گھر میں پڑھی۔

لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ

تو تم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت چھوڑ دی اور اگر تم اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چھوڑ دی تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔

الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۲۷۳

۷: طبرانی میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

مسلمان کو بدبختی و نامرادی کے لیے کافی ہے کہ مؤذن کو تکبیر کہتا ہوا سنے اور جواب نہ دے (یعنی نماز باجماعت ادا نہ کرے) (کنز العمال جلد ۷ ص ۱۰۷)

۸: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ظلم ہے بلکہ سراسر ظلم اور کفر و نفاق ہے۔

من سمع منادی اللہ ینادی الی الصلاۃ فلا یجیبہ

جو شخص اذان سنے اور نماز پڑھنے کے لیے حاضر نہ ہو۔

(کنز العمال جلد ۷ ص ۱۰۷)

۹: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص کے متعلق پوچھا گیا۔

يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ وَلَا يَشْهَدُ الْجَمَاعَةَ وَلَا الْجُمُعَةَ فَقَالَ هٰذَا فِي النَّارِ

جو دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات کو نوافل پڑھتا ہے لیکن نماز باجماعت ادا نہیں کرتا۔ اور نماز جمعہ بھی نہیں پڑھتا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسے شخص کا مسکن و ٹھکانہ جہنم ہے۔

(الترغیب والترہیب ج ۱ ص ۲۷۷ تنبیہ الغافلین ص ۷۷)

۱۰: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر سیسہ پگھلا کر اولاد آدم کے کان بھر دیئے جائیں تو ان کے لیے یہ بہتر ہے۔ ان یسمع النداء ثم لم یجیب کہ وہ اذان سنیں اور نماز پڑھنے کے لیے نہ آئیں

(احیاء علوم الدین جلد ۱ ص ۱۳۳ مطبوعہ)

۱۱: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَهَاوَنَ بِالصَّلٰوةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ عاقبہ اللہ تعالیٰ باثنتی عشرۃ بلیتہ

جس شخص نے نماز باجماعت پڑھنے میں سستی و کاہلی کی اللہ تعالیٰ اسے بارہ مصیبتوں میں گرفتار کر دیتا ہے۔

Marfat.com

ان میں سے تین اسے دنیا میں پہنچتی ہیں اور تین بوقت مرگ، تین قبر میں تین حشر میں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ اس کے کسب و کمائی اور رزق سے برکت اٹھا لیتا ہے۔
۲۔ اس سے صالحین کی نگاہ اٹھ جاتی ہے۔
۳۔ وہ مومنوں کے دلوں میں مبغوض ہو جاتا ہے اور جو تین بوقت مرگ پہنچتی ہیں
۱۔ جب اس کی روح قبض کی جاتی ہے تو پیاس کی حالت میں قبض کی جاتی ہے اگرچہ وہ تمام نہروں کا پانی بھی پی لے۔
۲۔ اس کی روح سکرات کی حالت میں قبض کی جائے گی۔
۳۔ یَخَافُ عَلَیْہِ زَوَالُ الْاِیْمَانِ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ تعالیٰ
اور یہ بھی خطرہ ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر نہ اور تین اسے قبر میں پہنچتی ہیں۔
۱۔ نکیرین کا سوال سختی سے ہوگا۔ ۳۔ اور اس پر قبر تنگ ہو جائے گی
۲۔ اور اس کی قبر میں تاریکی چھا جائے گی۔ حتیٰ کہ پسلیاں آپس میں گھس جائیں گی۔

ترک نماز پر وعید و عتاب

۱۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔
اور نماز قائم کرو اور مشرکوں سے نہ ہو۔

جب جہنیوں سے پوچھا جائے گا کہ تمہیں دوزخ میں کونسی چیز لے گئی تو وہ جواب دیں گے۔

۲۔ قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ۔
ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکینوں کو کھانا نہ دیتے تھے۔
(مدثر۔ ۴۳ ـ ۴۹ پ)

۱۔ تارک نماز کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے بے نمازی کے متعلق ارشاد فرمایا:

لاسھم فی الاسلام لمن لاصلوٰۃ لہ ولا صلاۃ لمن لاوضوء لہ

کہ اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں جس نے نماز نہ پڑھی اور اس کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں۔ (کنزالعمال جلد ۷ صہ ۳۲۷)

بے نمازی کا نام دوزخ کے دروازے پر

۲۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا كُتِبَ اِسْمُهُ عَلٰى بَابِ النَّارِ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا

جس نے جان بوجھ کر نماز نہ پڑھی اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ داخل ہوگا۔ کنزالعمال جلد ۷ صہ ۳۲۵

بے نمازی سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری ختم

۳۔ حضرت ام آیمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑو۔ کیوں کہ

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ برئت مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری ختم ہوگئی۔ کنزالعمال جلد ۷ صہ ۳۳۶

بے نمازی روز قیامت فرعون، قارون، ہامان ابی بن خلف کے ساتھ ہوں گے

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پانچ وقت کی نماز کی محافظت کی تو وہ نماز اس کے لیے روز قیامت نور اور دلیل اور نجات کا سبب بنے گی اور جس نے محافظت نہ کی اس کے لیے نہ نور اور نہ نجات اور نہ کوئی دلیل ہوگی۔

وَيَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ فِرْعَوْنَ وَقَارُوْنَ وَهَامَانَ وَ أُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ۔

اور قیامت کے دن وہ فرعون۔ قارون اور ہامان وابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ حوالہ جات حدیث نمبر ا کے بعد ملاحظہ فرمائیں۔

نماز دین میں بمنزل سر کے ہے۔

۵۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

موضع الصلاۃ من الدین کموضع الرأس من السجد۔ نماز کا مقام اسلام میں اس طرح ہے جس طرح کہ سر کا مقام باقی جسم میں ہے (جسم بغیر سر کے نعش و بیکار ہوتا ہے۔ اگر تم نے اپنے دین کے جسم کو پورا کرنا ہے تو نماز کا خیال کرو یہ اس جسم کا سر ہے)

آدمی اور کفر کے درمیان فرق نماز کا ہے۔

۶۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَارًا

جس نے جان بوجھ کر نماز نہ پڑھی اس نے اعلانیہ کفر کیا۔

۷: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ فَلَا دِيْنَ لَهُ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ

جس نے نماز ترک کی اس کا کوئی دین نہیں اور نماز دین کا ستون ہے۔

Marfat.com

(جس طرح عمارت بغیر ستون کے قائم نہیں ہو سکتی اس طرح دین کی عمارت نماز کے ستون کے بغیر بھی قائم نہیں ہو سکتی۔)

۸: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ فَاِنْ تَرَكَهَا فَقَدْ اَشْرَكَ۔

مسلمان بندے اور شرک کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے جس نے نماز چھوڑ دی تحقیق اس نے شرک کیا۔

۹۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بَيْنَ الْاِيْمَانِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

ایمان اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔

۱۰: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

ہمارے اور ان (کفار) کے درمیان نماز عہد ہے جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے کفر کیا۔

۱۱: حضرت عبداللہ شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نماز کے علاوہ کسی عمل کے ترک کرنے کو کفر نہیں فرماتے تھے۔ الترغیب والترہیب جلد ۱ صد ۳۸۷، کنز العمال جلد ۷ صد ۲۷۷، مکاشفۃ القلوب صد ۵۷، احیاء علوم الدین جلد ۱ صد ۱۳۱، مشکوٰۃ شریف صد ۵۸، ریاض الصالحین صد ۴۵۳،

Marfat.com

اوّلیں پرسش نماز بود

حدیث ۱۲ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم شفیع معظم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : اول ما یحاسب العبد یوم القیامۃ الصلوٰۃ فان صلحت صلح سائر عمله وان فسدت فسد سائر عمله ۔ روز محشر سب سے پہلے بندہ سے نماز کے متعلق سوال ہوگا اگر نماز میں پورا اترا تو باقی تمام اعمال میں پورا اترے گا اگر نماز میں کامیاب نہ ہوا تو باقی تمام اعمال مسترد ہو جائیں گے ۔

حدیث ۱۳ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا روز محشر بندہ سے سب سے پہلے سوال نماز کے متعلق ہوگا اگر نماز میں کامیاب ہوگیا تو (دیگر اعمال میں بھی) کامرانی و کامیابی پائے گا اگر نماز میں ناکام ہوا فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ تو نامراد اور خسارے میں ہوگا ۔

فرائض کی کمی نوافل سے اور زکوٰۃ کی صدقات سے پوری کی جائیگی

۱۴ : حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روز محشر بندہ سے سب سے قبل نماز کے متعلق سوال ہوگا ۔ اگر نماز پوری ہوئی تو پوری لکھی جائے گی ۔ اگر مکمل نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرمائے گا اگر میرے بندہ کے نوافل ہیں تو ان سے پوری کرو پھر زکوٰۃ سے اسی طرح سوال ہوگا ۔ اگر زکوٰۃ میں کمی ہوئی تو صدقات سے تکمیل کی جائے گی پھر یونہی باقی اعمال کا حساب ہوگا ۔

(الترغیب والترہیب جلد ۱ صـ ۲۳۶ ، کنز العمال جلد ۷ صـ ۲۷۸ مکاشفۃ القلوب صـ ۱۵۶ ریاض الصالحین صـ ۴۵۴)

Marfat.com

۱۵: جس نے عمداً نماز ترک کی وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہو گیا

حضرت عمارہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے خلیل جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سات اشیاء کی وصیت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو اگرچہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا جلا دیا جائے یا سولی پر لٹکا دیا جائے۔

وَلَا تَتْرُكُوا الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْمِلَّةِ

اور نماز کو جان بوجھ کر ترک نہ کرو جس نے قصداً نماز کو ترک کیا پس وہ ملت اسلامیہ سے نکل گیا۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۵۱)

۱۶: بے نمازی پر اللہ تعالےٰ غضب ناک ہو گا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میری آنکھوں کی بینائی جاتی رہی اور آنکھ کا ڈھیلہ ٹھیک تھا تو ان سے عرض کیا گیا چند دن کے لیے نماز چھوڑ دیں ہم آپ کی آنکھ کا علاج کرتے ہیں میں نے کہا نہیں۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من ترك الصلوٰة لقى الله وهو عليه غضبان

جس نے نماز ترک کی وہ اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہو گا۔ ایضاً

۱۷: تارک نماز کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب جام شہادت نوش فرمایا تو آپ کی خدمت عالیہ میں عرض کیا گیا اے امیر المومنین نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا ہاں ٹھیک ہے۔

Marfat.com

لاحظ لأحد فی الاسلام أضاع الصلاۃ وصلی رضی
اللہ عنہ وجرحہ یبجری دمہ

جو نماز کو ضائع کر دے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں اور آپ رضی اللہ عنہ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ زخموں سے خون بہہ رہا تھا۔ معاشفۃ القلوب ص ۱۵۶

۱۸۔ روز محشر ترک نماز کے چہرہ پر تین سطریں مکتوب ہوں گی۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ جب بے نمازی قبر سے اٹھے گا تو اس کے چہرہ پر تین سطریں لکھی ہوئی ہوں گی۔

۱۔ پہلی سطر

یا مضیع حق اللہ۔ اے اللہ تعالیٰ کے حق کو برباد کرنے والے

دوسری سطر

یا مخصوص بغضب اللہ۔ اے اللہ کے غضب و ناراضگی کے ساتھ مخصوص

تیسری سطر

کما ضیعت الدنیا حق اللہ فآیس الیوم أنت من رحمۃ اللہ
جس طرح تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کا حق برباد کیا آج تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے۔ (معاشفۃ القلوب ص ۱۵۷)

۱۹: بدبخت و محروم

حدیث پاک میں ہے کہ ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے غلاموں کو اس دعا کی تعلیم دی۔

اللھم لاتدع فینا شقیا ولا محروما

اے اللہ ہم میں کسی کو بدبخت و محروم نہ کر دے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اتدرون من الشقی والمحروم قالوا من ھو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تارک الصلوٰۃ

Marfat.com

کیا تم جانتے ہو محروم و بدبخت کون ہے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا وہ کون ہے آپ نے فرمایا تارک نماز ہے۔ ایضاً

۲۰: ترک نماز عصر پر وعید شدید

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اَلَّذِیْ یَفُوْتُہٗ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ

جس کی نماز عصر فوت ہو گئی۔ گویا کہ اسکا گھر اور مال تباہ و برباد ہو گیا

۲۱: حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَرَکَ صَلٰوۃَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُہٗ

جس نے نماز عصر (قصداً) ترک کر دی پس تحقیق اسکا عمل ضائع و برباد ہو گیا۔ صحیح بخاری جلد ۱ ص ۷۸ مشکوٰۃ شریف ص

نوٹ: یعنی جیسے اس شخص کو نقصان پہنچا جس کی تلافی نہیں ہو سکتی ایسے ہی نماز عصر چھوڑنے والے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

اس حدیث پاک کی شرح فرماتے ہوئے رقم طراز ہیں۔

د مراد حقیقت حبط نیست زیرا کہ ایں بکفر وارتداد ست یا بموت بر آں بنا بر اختلافے کہ در آنست و مقصود تغلیظ و تشدید و مبالغہ در نقصان ثواب است۔

بجہت فوت شدن نمازے کہ فاضل ترین نماز ہاست و در بعض روایات مطلق صلوٰۃ مکتوبہ نیز واقع شدہ است۔ اس سے حقیقتاً بطلان و بربادی مراد نہیں اس میں اختلاف ہے۔ نیک عمل حقیقتاً اس وقت ضائع و برباد ہوتے ہیں جبکہ انسان کفر وارتداد اختیار کرے یا کفر وارتداد پر مر جائے لہذا ان الفاظ سے

Marfat.com

تعلیظ وشدید اور نقصان ثواب میں مبالغہ ہے کہ اس نے اتنی افضل ترین نماز فوت کر دی اور بعض روایات میں عصر کا لفظ نہیں بلکہ مطلقاً فرض نماز کا ذکر ہے۔

اشعۃ اللمعات جلد ۱ ص ۲۹۳ مطبوعہ مکتبہ نوریہ سکھر

۲۲: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج میں نماز مفروضہ کو ضائع کرنے والوں کے احوال کو ملاحظہ فرمایا:

فاتی علی قوم ترضخ رؤسھم کلما رضخت عادت کما کانت۔

آپ کا ایک ایسی قوم پر گزر ہوا جن کے سروں کو (ملائکہ پتھروں سے) کچل رہے تھے پھر سالم ہو جاتے تھے۔ میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ان کے متعلق دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز میں سستی کرتے تھے۔ (روح البیان جلد ۵ ص ۱۱۰)

۲۳: حدیث پاک میں ہے جس نے نماز ترک کی۔ اس کی قبر پر اژدھا مسلط کر دیا جائے گا جس کا نام شجاع الاقرع (گنجہ سانپ جو شدید زہریلا ہوتا ہے۔) ہوگا اس کی آنکھیں آگ کی ہوں گی، ناخن لوہے کے ہوں گے۔ ہر ناخن کی لمبائی ایک دن کا سفر ہوگی وہ میت سے کلام کرے گا اور کہے گا میں گنجا سانپ ہوں اور اس کی آواز بجلی کی آواز کی طرح ہوگی۔

یقول امرنی ربی ان اضربک علی تضیع صلوٰۃ الصبح الی طلوع الشمس واضربک علی تضیع صلوٰۃ الظھر الی العصر الخ اور کہے گا مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ تجھے صبح کی نماز ضائع کرنے پر سورج طلوع ہونے تک ماروں اور نماز ظہر ضائع ہونے کے جرم میں عصر تک ماروں اور نماز عصر ضائع کرنے پر مغرب تک ماروں اور نماز مغرب ضائع ہونے پر مغرب سے عشاء تک ماروں اور نماز عشاء ضائع ہونے پر عشاء سے لے کر فجر تک ماروں۔

فکلما ضربہ ضربۃ یغوص فی الارض سبعین ذراعا

Marfat.com

فَلَا يَزَالُ فِی الْقَبْرِ مُعَذَّبًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ۔ اور جب سانپ اسے مارے گا تو زمین میں ستر گز تک دھنس جائے گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ روز محشر تک اسی طرح عذاب پاتا رہے گا اور جب وہ قبر سے نکلے گا تو اسے عرصات محشر میں جو سزا ملے گی نمبر ۱ حساب و کتاب میں سختی ہو گی نمبر ۲۔ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہو گا۔ نمبر ۳ اور اس کا مسکن جہنم ہو گا۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۵۷)

۲۴: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں کی

جو حفاظت کرے وہ سچا ولی ہے اور جو انہیں ضائع کرے وہ پکا دشمن ہے۔ نماز۔ روزہ اور غسل جنابت۔ فتاوٰی رضویہ جلد ۵ ص ۲۷۸

مسئلہ: اکثر لوگ کہتے ہیں کہ جس نے نماز کو چھوڑا اس میں اور مشرک میں کوئی فرق نہیں تو غرض یہ ہے اگر یہ بات سچ ہے تو اکثر لوگ بے نماز ہیں کیا وہ سب لوگ شرک میں داخل ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

الجواب: بلاشبہ حدیث میں آیا ہے کہ ہم اور مشرکوں میں فرق نماز کا ہے اس میں شک نہیں کہ جو نماز کا تارک ہے وہ مشرکوں کے فعل میں ان کا شریک ہے پھر اگر دل سے بھی نماز کو فرض نہ جانے یا ہلکا سمجھے تب تو سچا مشرک پورا کافر ہے۔

(فتاوٰی رضویہ جلد ۵ ص ۱۰۸)

Marfat.com

بے نمازی کے متعلق واقعات

ا ۔ حضرت عقیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت و رفاقت میں ایسے تین واقعات دیکھے جن سے میرے دل میں ایمان محکم و مضبوط ہو گیا ان میں سے ایک واقعہ یہ ہے کہ اچانک ایک اونٹ بارگاہ رسالتمآب علیہ التحیۃ والتسلیمات میں دوڑتا ہوا حاضر ہوا اور عرض کی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فَلَمْ یَلْبَثْ حَتّٰی جَاءَ خَلْفَہٗ اَعْرَابِیٌّ مَعَہٗ سَیْفٌ مَسْلُوْلٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا تُرِیْدُ بِھٰذَا الْمِسْکِیْنِ

اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے امان دیں اور فوراً اس اونٹ کے پیچھے ایک اعرابی ننگی تلوار لیے ہوئے آگیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس مسکین کو کیا کہتا ہے اس نے عرض کی یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو بھاری قیمت سے خریدا ہے اور یہ میری فرمانبرداری نہیں کرتا تو میں چاہتا ہوں کہ اس کو ذبح کر کے اس کے گوشت سے فائدہ اٹھا لوں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فریادی اونٹ سے فرمایا تو اپنے مالک کی بے فرمانی کیوں کرتا ہے' اس نے عرض کی میں اور کاموں سے تو نا فرمانی نہیں کرتا مگر اس کام سے اس لیے نافرمانی کرتا ہوں ۔ لِاَنَّ الْقَبِیْلَۃَ الَّتِیْ ھُوَ فِیْھَا یَنَامُ عَنْھَا وَعَنْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ کہ یہ شخص اس قبیلہ میں رہتا ہے جو نماز عشا بغیر پڑھے سوئے رہتے ہیں ، میں ڈرتا ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ان پہ عذاب نازل کرے اور میں بھی ان میں ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اعرابی سے محافظت نماز عشاء کا وعدہ لیا اور اونٹ کو اس کے سپرد کیا تو وہ اعرابی اونٹ پکڑ کر اپنے گھر چلا گیا ۔ (درۃ الناصحین صہ ۱۵۹ مطبوعہ مصر)

Marfat.com

۲ ـــــ ایک شخص سفر کر رہا تھا تو شیطان بھی اس کا ہمسفر ہوا اور اس شخص نے صبح کی نماز اور ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نہ پڑھی جب سونے کا وقت ہوا تو اس شخص نے سونے کا ارادہ کیا تو شیطان اس سے بھاگ گیا، اس شخص نے شیطان سے کہا تو مجھ سے کیوں بھاگتا ہے۔ فَقَالَ الشَّیْطَانُ اِنِّیْ عَصَیْتُ اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْ مُدَّۃِ عُمْرِیْ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً فَکُنْتُ مَلْعُوْنًا۔ تو شیطان نے جواب دیا میں نے عمر بھر ایک مرتبہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی نافرمانی کی تو میں لعنتی ہو گیا اور تو نے ایک دن میں پانچ مرتبہ نافرمانی کی تو میں ڈرتا ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پر عذاب نازل کرے اور تیری نافرمانی کے باعث میں بھی عذاب میں آجاؤں۔

(درۃ الناصحین ص ۱۵۷)

۳ ـــــ زمانہ اوّل میں شیطان لوگوں کو نظر آتا تھا تو ایک آدمی نے شیطان سے کہا کہ میں کون سا عمل کَیْفَ اَصْنَعُ حَتّٰی اَکُوْنَ مِثْلَکَ۔ کروں جس سے تیری طرح (ابلیس) بن جاؤں شیطان نے اس سے کہا افسوس تجھ پر کہ آج تک مجھ سے کسی نے اس بات کے متعلق نہیں پوچھا اس نے کہا میں تیری طرح بننے کو پسند کرتا ہوں۔ تو شیطان نے کہا اگر تو میری طرح بننا چاہتا ہے تو دو باتوں پر عمل کر۔ ۱۔ نماز میں سستی اور سچی جھوٹی قسم کھانے میں کوئی پرواہ نہ کر تو اس شخص نے کہا۔

لَقَدْ عَاھَدْتُ اَنْ لَّا اَدَعَ الصَّلٰوۃَ وَلَا اَحْلِفُ یَمِیْنًا اَبَدًا

میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے وعدہ کرتا ہوں نہ نماز ترک کروں گا اور نہ کبھی حلف اُٹھاؤں گا تو شیطان نے کہا آج تک تیری طرح کسی آدمی نے بھی داؤ سے مجھ سے بات نہیں پوچھی میں بھی اللہ تعالیٰ سے وعدہ

Marfat.com

کرتا ہوں آئندہ کے لیے کسی کو نصیحت نہیں کروں گا۔

(تنبیہ الغافلین ص ۱۷۵ مطبوعہ بیروت لبنان)

۴ ــــ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے تشریف لے گئے تو آپ نے دیکھا کہ اس میت کا کفن حرکت میں ہے تو آپ نے اس کے گلہ سے کفن اتارا تو دیکھا کہ ایک سانپ ہے جو اس میت کا گوشت کھا رہا ہے اور خون پی رہا ہے تو آپ نے اس سانپ کو مارنے کا ارادہ فرمایا تو اس سانپ نے زبان عربی میں آپ سے عرض کیا لِمَ تَقْتُلُوْنَنِیْ وَلَیْسَ لِیْ ذَنْبٌ وَلَا خَطَاءٌ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ اَمَرَنِیْ اَنْ اُعَذِّبَہٗ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ آپ مجھے کیوں مارتے ہو، میرا تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ مجھے اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم فرمایا ہے کہ میں اس کو قیامت تک اسی طرح عذاب و تکلیف دیتا رہوں گا تو آپ نے فرمایا اس میت کی کیا خطا ہے۔ جس کے باعث اس عذاب کا یہ مستحق ہوا، اس نے کہا اس کی تین خطائیں ہیں۔

۱۔ جب اذان سنتا تھا تو جماعت میں حاضر نہیں ہوتا تھا

۲۔ اپنے مال سے زکوٰۃ نہیں دیتا تھا ۳۔ اور علماء کے فرمودات بھی نہیں سنتا تھا۔ (درۃ الناصحین) ص ۱۶۰

۵ ــــ اِنَّ اِمْرَاَۃً مِّنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ جَاءَتْ اِلیٰ مُوْسیٰ علیہ السلام فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا عَظِیْمًا۔ بنی اسرائیل سے ایک عورت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے نبی مجھ سے ایک عظیم غلطی سرزد ہوئی ہے اور درگاہ ایزدی میں میں نے توبہ بھی کی ہے آپ میرے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ میری خطا معاف فرما دے اور میری توبہ منظور و مقبول فرمائے آپ علیہ السلام نے

Marfat.com

فرمایا تجھ سے کیا غلطی ہوئی۔ قَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ زَنَیْتُ وَوَلَدْتُ وَلَدًا وَقَتَلْتُہٗ، اس نے کہا میں نے زنا کیا اور ایک بچہ جنا پھر اسے میں نے قتل کر دیا۔ حضرت موسٰے علیہ السلام نے فرمایا اے بدکار نکل جا کہیں تیری بدبختی کی وجہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ دیگر مخلوق کو نہ جلا دے تو وہ عورت شکستہ دل ہو کر وہاں سے چلی گئی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت موسٰے علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے تو نے توبہ کرنے والی عورت کو کیوں ردّ فرمایا، اے موسٰی علیہ السلام کیا میں تمہیں اس عورت سے بھی زیادہ برا شخص نہ بتاؤں آپ نے فرمایا اے جبرئیل علیہ السلام اس عورت سے زیادہ برا کون ہے۔ قَالَ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا عرض کی کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے۔ مکاشفۃ القلوب ص ۱۵۲

۶ــــ حضرت علامہ صفوری شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نزہتہ للنیسابوری رحمۃ اللہ علیہ میں پڑھا کہ ایک بزرگ لب دریا پر تشریف لے گئے۔ فَرَأَى السَّمَكَ يَأْكُلُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَتَوَهَّمَ أَنَّ الْقَحْطَ وَقَعَ فِي الْبَحْرِ۔ تو دیکھا کہ مچھلیاں ایک دوسرے کو کھا رہی ہیں۔ بزرگ نے خیال کیا کہ دریا میں بھی قحط واقع ہو گئی ہے اس وقت ہاتف غیبی سے آواز آئی کہ دریا میں قحط نہیں ہے بلکہ ایک تارک نماز اس دریا سے گزرا، اسے پیاس لگی تو اس نے ایک چلو پانی منہ میں ڈالا، پانی چونکہ کھارا تھا اس لیے اس نے پانی واپس نکال دیا اس بے نمازی کے جوٹھے کی نحوست کیوجہ سے مچھلیاں ایک دوسرے کو کھانے لگ گئیں۔

(نزہتہ المجالس ص ۱۱۴ مطبوعہ کوئٹہ)

۷ــــ بعض سلف سے منقول ہے کہ ان کی ہمشیرہ فوت ہو گئی جب اسے دفن کرنے لگے تو مال والی ایک تھیلی اس کی قبر میں گر گئی اور اس کا خیال نہ رہا جب دفن کر کے چلے آئے تو بعد میں انہیں تھیلی یاد آئی

Marfat.com

تو دوبارہ قبر کیطرف چلے گئے اور قبر کشائی کی تو دیکھا کہ اس قبر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے تھے انہوں نے قبر پہ مٹی ڈال دی اور روتے ہوئے حالت غم میں اپنی ماں کے پاس آئے اور کہا اے امی جان مجھے یہ فرماؤ کہ میری بہن کیا کرتی تھی۔ اس نے کہا یہ کیوں پوچھتے ہو انہوں نے کہا اے امی جان میں نے اس کی قبر میں آتش کے شعلے بھڑکتے ہوئے دیکھے ہیں ماں رو پڑی اور کہا اے بیٹا: کَانَتْ أُخْتُكَ تَتَهَاوَنُ بِالصَّلٰوةِ وَتُؤَخِّرُهَا عَنْ وَقْتِهَا۔

تیری بہن نماز میں سستی کرتی تھی اور وقت سے دیر کر کے پڑھتی تھی ایک روایت میں ہے کہ وہ بے وضو نماز پڑھتی تھی اور چھپ کر ہمسایہ کی باتیں سنتی تھی (یہ تو اس کا حال ہے جو بے وقت نماز پڑھے جو سرے سے نماز پڑھتا ہی نہیں اس کا کیا حال ہوگا)

مکاشفۃ القلوب صد ۱۵۸)

نمازی سے مذاق کرنیوالے کا انجام

دستخط / مہر: جمیل احمد ...

۸ ـــ منصور بن سلطان نے لکھا ہے کہ ۷۸۲ھ میں نائب حلب کا ایک قاصد مصر میں خط لے کر آیا جس میں لکھا تھا کہ ایک امام مسجد نے دمشق کی جامع مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھائی تو ایک شخص آیا امام سے دوران نماز بطور مذاق کھیلنے لگا لیکن امام نے نماز نہ توڑی یہاں تک کہ سلام پھیر کر فارغ ہوا، دیکھا کہ مذاق کرنے والے کا چہرہ خنزیر کیطرح بدل گیا پھر وہ بھاگ کر پاس ہی جنگل میں جا گھسا۔

(سعادۃ الدارین صد ۴۲۶ جلد ا۔ للشیخ یوسف نبہانی علیہ الرحمۃ

اللهم اغفر لمؤلفه ولمن سعى فيه وللمؤمنين والمؤمنات بجاه النبي الكريم الامين عليه التحية والتسليم

Marfat.com

Marfat.com

مقاماتِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

محبوبِ سُبحانی، شہبازِ لامکانی، قطبُ الاقطاب، غوث الثقلین، پیرِ پیراں حضرت شیخ سید عبدُ القادر جیلانی حسنی وحسینی رحمۃ اللہ علیہ کے احوال وآثار اور کرامات وارشادات کا ایمان افروز مرقع،

مرتب

ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد

ناشر

مقصود پبلشرز

سرور مارکیٹ۔ اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

مقاماتِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

محبوبِ سُبحانی، شہبازِ لامکانی، قطبُ الاقطاب، غوث الثقلین،
پیرِ پیراں حضرت شیخ سیّد عبدُالقادر جیلانی حسنی و حُسینی رحمۃ اللہ علیہ
کے احوال و آثار اور کرامات و ارشادات کا ایمان افروز مرقع

مرتب

ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد

ناشر

مقصود پبلشرز

سرور مارکیٹ۔ اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com